جوان سرمایہ کاروں کے لیے مالیاتی منصوبہ بندی

کا سبق

یہ کتاب سیکیوریٹیز اکسچنج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کے انوسٹر پروٹکشن اینڈ ایڈوکیشن *فنڈ(IPEF*) کی ایڈوائزری کمیٹی کی نگرانی میںMCXاسٹاک ایکسچینج(MCX-SX)اور FTنالج مینجمنٹ کمپنی(FTKMC)(www.ftkmc.com) کے ذریعہ تیار کی گئی۔(گرافکس اور پرنٹ ڈیزاینMCX-SXاور FTKMC)

تردید

مالیاتی تعلیم SEBIکا اٹھایا گیا قدم ہے جس کا مقصد عوام کو عام معلومات فراہم کرنا ہے۔خاص کر قانون تحفظ ،اطوار، گائڈ لائن اور اس کے ضمن میں آنے والے احکام ، حوالے کے لئے www.sebi.gov.inدیکھیں۔

شائع کنندہ

سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا(SEBI)
SEBI بھون
پلاٹ نمبر C4-A،Gبلاک باندرا ،کرلا کمپلیکس، باندرا (ایشٹ)ممبئی 400051
فون9114\40459000\+91-22-2644900
فیکس +91-22-26449027\40459027\
ای میل feedback@sebi.gov.in

اس اشاعت میں یہ پوری کوشش کی گئی ہے کہ کسی قسم کی کوتاہی یاغلطی نہ ہو ۔اگر پھر بھی کوئی بھی غلطی یا کوتاہی محسوس کی جاتی ہے تو اس کی اطلاع مندرجہ بالا پتہ پر دی جا سکتی ہے تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کا ازالہ ہو سکے۔یہاں یہ واضح کر دیا جاتا ہے کہ اس مٹیریل کے استعمال سے ہونے والے کسے بھی طریقہ سے کسی بھی قسم کے نقصان کی ذمہ داری ناشر کی نہیں ہوگی ۔
اس کتاب کے کسی بھی حصہ کو بغیر ناشر کے تحریری اجازت کے دوبارہ استعمال کرنا نقل کرنا چاہے وہ کسی بھی طریقہ یا ذریعہ سے ہو(گرافک یا مکینیکل فوٹو کاپی سمیت ریکارڈنگ،ٹیپینگ، حصول معلومات کی تکنیک)یا ڈسک کے ذریعہ ٹیپ، ذرائع ابلاغ یا دوسرے کسی بھی الیکٹرانک طریقے سے معلومات اسٹور کرنا وغیرہ شرائط اور حقوق کی خلاف ورزی مانی جائگی ۔اور ایسا کرنے والوں کے خلاف قانونی کاروائی کی جائگی۔

اہم تعلیمی معروضات :

اس کتابچہ کو پڑھنے کے بعد آپ مندرجہ ذیل امور کو سمجھنے لائق ہو جائنگے۔

- سرمایہ کاری کی منصوبہ بندی کی ضرورت

- کم عمری سے ہی منصوبہ بندی کی ضرورت تاکہ وقت پر اپنی ضرورت پوری کر سکیں
- ہندوستانی مالیاتی بازار میں مختلف سرمایہ کاری کے مواقع
- سرمایہ کاری سے پہلے احتیاطی قدم اٹھائیں
- اپنے مالیاتی مقصد کے حصول کے لئے سرمایہ کاری کی حکمتِ عملی
- سرمایہ کاری کی شروعات کیسے کریں؟.

فہرست

1. تعارف
2. مالیاتی منصوبہ بندی
3. SMART مقاصد
4. اپنے مقاصد کو کیسے حاصل کریں؟
5. رسک بمقابلہ ریٹرن
6. مرکب سود کی طاقت
7. سرمایہ کاریوں پر افراط زر کے اثرات
8. بچت بمقابلہ سرمایہ کاری
9. قرضہ جات بمقابلہ سرمایہ کاری
10. بچت اور سرمایہ کاری سے جڑے پڑوڈکٹ
11. تحفظ سے جڑے پڑوڈکٹ
12. ادھار سے جڑے پڑوڈکٹ
13. سرمایہ کاری کی حکمتِ عملی
14. پیسے کاخسارہ کیسے روکیں
15. سرمایہ کاری کی شروعات کیسے کریں؟

16. مالیاتی تعلیم کے فوائد

17. سرمایہ کاروں کا تحفظ اور انکے مسائل کے حل کا طریقہ کار

18. خلاصہ

19. اہم ویب سائٹیں

1.تعارف

مالیات کی منصوبہ بندی سب کے لئے ضروری ہوتی ہے ، چاہے وہ اسکولی بچے ہوں یا سبکدوش شہری ہوں، جتنا پہلے آپ اپنے پیسوں کو منظم کرنا شروع کردینگے اتنا بہتر ہوگا۔فرض کیجیے کہ آپ کسی منصوبہ کا انتخاب نہیں کرتے ہیں اور جب چاہیں اور جتنا چاہیں خرچ کرتے چلے جاتے ہیں اور آپ کو ایک گھر خریدنے کی خواہش ہوتی ہے تب آپ نہیں خرید سکتے کیونکہ آپ کے پاس شاید

ہی کوئی بچت موجود ہو۔یہ نتیجہ ہوتا ہے اگر آپ منصوبہ بندی نہیں کرتے اور زیادہ خرچ کرتے جاتے ہیں ۔

ہم اکثر زیادہ خرچ کرتے ہیں جب ہمیں پتا نہیں ہوتا کہ ہماری اصل ضرورت کیا ہے۔ہم اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے خرچ کرتے جاتے ہیں اور ہم یہ حساب نہیں کرتے کہ کتنا خرچ ہوا۔ایک شخص کو اسکی ضرورت اور خواہش میں فرق معلوم ہونا چاہیے۔ وہ روزمرہ کی چیزیں مثلاً کا دن کا کھانا ، رات کا کھانا اور گھر کے کرایہ کی ادائیگی ہماری ضرورتیں ہیں جو ہونی ہی ہیں۔لیکن وہ چیزیں جیسے پلے اسٹیشن ،ویڈیو گیم اور فلمیں وغیرہ ہمیشہ ان کے بغیر کام چل سکتا ہے۔یہاں تک کہ اگر ہم چاہیں تو ان خواہشات کو ایک طرف کرکے ان سے ہونے والے بچت سے ایک خاص مدت کے بعد اہم ضرورت کی چیزیں خرید سکتے ہیں مثلاً گاڑیاں گھر اعلی تعلیم وغیرہ۔ بچت کرنا اور مالیاتی مقاصد کے حصول میں خود کی مدد کرنا یہ وہ چیزیں ہیں جن کے لیے منصوبہ بندی کی جاتی ہے ۔

جب آپ اس کی شروعات پہلے سے کرتے ہیں تو آپ ہمیشہ مستقبل کے مقاصد کے فوائد جب چاہیں حاصل کر سکتے ہیں۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کیونکہ آپ کے پاس زیادہ وقت ہوتا ہے جس میں آپ اپنی سرمایہ کاری اور اپنے پورٹ فولیوکو منظم کر سکتے ہیں۔ہر اسکول جانے والے بچے کو بچپن سے یہ پڑھایا جاتا ہے کہ وہ پیسوں کا حساب کریں اور مستقبل کے لیے پیسے کی بچت کرے تاکہ اپنے مالیاتی مقاصد کے لیے اس کا ڈھنگ سے استعمال کر سکے۔

مالیاتی منصوبہ بندی کا یہ سبق کالج کے طالب علموں کے لئے مالیاتی منصوبہ بندی کے مختلف امور کو پیش کرتا ہے۔ہر فرد کے لئے مالیاتی منصوبہ بندی بیحد اہم ہوتی ہے ۔اگر لوگ اس کی اہمیت کو کم عمری میں سمجھ لیں تو مستقبل کے مالیاتی مقاصد کا حاصل کرنا اور بھی آسان ہو جائے کیونکہ آپ مختلف پرٖوڈکٹ میں اپنی ضرورت کے حساب سے سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔

---

2. مالیاتی منصوبہ بندی

مالیاتی منصوبہ بندی کی اہمیت یوں ہے کہ یہ ہمارے مستقبل کے مقاصد کو حاصل کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔اپنے مالیات کو منظم کرنے کی ضرورت کو سمجھنا ہر فرد کے لیے ضروری ہے۔آیئے ایک مثال دیکھیں جس سے یہ سمجھ میں آ جائے کہ ایسا کیوں۔

مندرجہ ذیل ایک کالج کے طالب علم شانتنو(17)، جو مالیا ت سے گریجویشن کر رہا ہے اور اس کے بڑے بھائی نکھل(35)، جو مالیاتی مشیر کار کی حیثیت سے کام کرتا ہے کہ بیچ کی بات چیت ہے۔اس بات چیت سے منصوبہ بندی کے اندرون اور مالیاتی منصوبہ بندی کے کانسپٹ کا پتہ چلتا ہے۔

شانتنو: میرے سب سے اچھے دوست کی یوم پیدائش ایک ہفتے کے بعد ہے میں اس کو بغیر بتائے ایک پارٹی دینا چاہتا ہوں۔ میں اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو ہلکے ناشتہ کی دعوت بھی دینا چاہتا ہوں ۔ کیا آپ ہماری رہنمائی کر سکتے ہیں؟

نکھل: سب سے پہلے تمہیں اس موقع کی منصوبہ بندی کرنی ہے اور اس کے مطابق ضروری انتظامات کرنے ہیں۔

شانتنو:لیکن مجھے منصوبہ بندی کیوں کرنی چاہیے؟

نکھل: منصوبہ بندی آپ کو آپ کی ضرورتوں، مقاصد ، اور وسائل کی تفصیلی تصویر مہیا کراتا ہےجن کو آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں ۔ بغیر منصوبہ بندی کہ آپ یہ معلوم نہیں کر پائنگے کہ آ پ کو کو ن سا کام پورا کرنا ہےاور آپ اپنےموجودہ وسائل کو برباد کر سکتے ہیں۔فرض کر لیں کہ اگر آپ یومِ پیدائش کا منصوبہ نہیں بناتے ہیں تو یہ ممکن ہے کہ آپ اپنے تمام ہم جماعت ساتھیوں کو مدعو نہ کر پائیں ؛ ممکن ہے کہ وقت پر کھانے پینے کی چیزیں نہ پہنچ پائیں ۔ اور یومِ پیدائش کی تقریب اس طرح سے نہ منائی جاپائے جس طرح سے آپ چاہتے ہیں ۔ لیکن اگر ہم منصوبہ بندی کرتے ہیں تو ہم یہ یقینی بنا سکتے ہیں کہ کسی طرح کی کوئی کمی نہ رہ جائے، اور ہم کسی بھی طرح کے حالات سے نمٹنے کے لیے ہمیشہ تیار رہیں۔

شانتنو : او! پہلے تو میں نے یہ سوچا ہی نہیں تھا۔ ہمارے سرمایہ کاری کے پروفیسر نے ہمیں مالیاتی منصوبہ بندی کی پہلی ہی کلاس میں بتایا تھا کہ ہمیں منصوبہ بندی کی ضرورت کیوں ہوتی ہے ۔ مالیاتی منصوبہ بندی کا کیا مطلب ہوتا ہے ؟

نکھل: مالیاتی منصوبہ بندی کا مطلب ہے اپنے مالیات کا منصوبہ بنانا ۔اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ ایک شخص اپنی مالیاتی ضرورتوں اور مقاصد کو سمجھے اور سرمایہ کاری کرکےیا فنڈ قرض لیکر ان مقاصد کو حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کر سکے۔

شانتنو: کیا تمہارا پیشہ یہی سب کچھ ہے؟

نکھل: جی ہاں، ایک مالیاتی مشیرکار کی حیثیت سے میں سرمایہ کاروں کو ان کی سرمایہ کاری اور مالیات کی منصوبہ بندی میں مدد کرتا ہوں۔ہم سرمایہ کاروں کو ایک صحیح اثاثوں کا طبقہ چننے میں مدد کرتے ہیں جہاں وہ اپنا فنڈس لگائیں تاکہ مستقبل میں ان کی ذاتی مالیاتی ضرورتیں حاصل ہو سکیں۔

شانتنو: تو میں یومِ پیدائش کی تقریب کے لیے منصوبہ بندی کیسے کروں؟

نکھل: آئیے پہلے نوٹ کر لیں کہ ہمارے پاس کیا کیا چیزیں ہیں اور تقریب کے لیے اور کون کون سی چیزوں کی ضرورت ہے۔(شانتنو اپنے بھائی کے پوچھنے پر وہ چیزیں لکھتا ہے وہ مندرجہ ذیل نقشہ میں ملاحظہ کریں)

نکھل: شروع کرنے کے لیے ، تم کتنے لوگوں کو اس تقریب کی دعوت دوگے ؟

شانتنو: میرا ارادہ ہے کہ میں 30طالب علموں والی پوری کلاس کو دعوت دوں۔

نکھل: یہ تو لوگوں کا بڑا گروپ ہو جائگا۔ کیا تم نے تقریب کے لیے کسی فنڈ کا انتظام کیا ہے؟

شانتنو: میں اپنے ہم جماعت ساتھیوں سے 6090روپیے اصول کر جمع کر لیا ہے۔

نکھل: اب ہمارے پاس مدعو کئے گئے مہمانوں کا اندازہ ہے اور موجودہ فنڈ کا بھی اب ہم اس موقع کے لئے منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔سب سے پہلے ہمیں اپنے فنڈس کو ناشتہ کے اشیا کے لیے مختص کرنا چاہیے اور برتھ ڈے کیک کے لیے تاکہ فنڈس کا بہتر استعمال ہو سکے۔کیا تمہیں پتہ ہے کھانے پینے کے اشیا کی کیا قیمت ہوتی ہے؟

شانتنو: میں نے پتا لگایا ہے کہ نزدیک کے فاشٹ فوڈ کارنر کو 30لوگوں کی تقریب کا آرڈر دیا جائے تو کل خرچ قریب قریب 3000روپیہ ہوگا۔

تقریب کی منصوبہ بندی	
مہمان	30
فنڈس	6090
کھانے ہر خرچ	3000
تحفہ	2500
بچی ہوئی رقم	590

نکھل: تو کل فنڈس کا 50%خرچ ہو جائیگا۔ کیا تم اپنے دوست کے لیے کوئی تحفہ خریدنا چاہتے ہو اور اپنے مہمانوں کو ئی یادگار دینا چاہتے ہو؟

شانتنو: ہاں، لیکن کیا یہ ممکن ہے ۔میں اپنے دوست کے لیے اپنے تمام ساتھیوں کے طرف سے ایک پلے اسٹیشن خریدنا چاہتا ہوں۔

نکھل: یہ ممکن ہے مگر تم کو ایک ایسا تحفہ چننا ہوگا جو تمہارے بجٹ سے میل کھا سکے۔ یہ بہت ضروری ہے ہمیشہ یہ یقینی بنا لینا چاہیے کہ آپ کے پاس منصوبہ بنانے کے لیے موجود فنڈس کا ایک آئیڈیا موجود ہو۔ پلے اسٹیشن تو اچھا ہے مگر ایسا لگتا ہے کہ جتنا ہم ابھی خرچ کر سکتے ہیں اس سے زیادہ اس کی قیمت ہوگی۔ہم اس کے بدلے کوئی دوسرا مناسب تحفہ خرید سکتے ہیں ۔تم کچھ برانڈڈ کپڑے اس کو گفٹ کر سکتے ہو جو شاید اس کو پسند آئے۔

شانتنو: یہ اچھا آئیڈیا ہے۔نزدیکی دکان میں مناسب قیمت پر ہر طرح کے تحفے مل جاتے ہیں وہیں سے ہم مہمانوں کے یادگار کے لیے بھی کچھ خرید سکتے ہیں۔ ہمارا کل خرچ قریب قریب2500ہو جائیگا۔

نکھل: اس طرح سے ہمارے پاس 590بچنگے ۔کیا تم کچھ اور کرنا چاہتے ہو جیسے کوئی گیم وغیرہ؟

شانتنو: میرے خیال سے ہم لوگوں کو کوئی گیم رکھنا چاہیے اس طرح ہم بچے ہوئے فنڈس کا استعمال کر سکتے ہیں اور اس سے میں ہم سب لوگوں کے لیے چاکلیٹ بھی خرید سکتاہوں۔

نکھل: تو میرے خیال سے اب ہم نے تقریب کی منصوبہ بندی کر لی-اب ہم لوگوں کو کھانے پینے کی چیزوں کا پہلے سے آرڈر کرنا ہے اور ایک دن پہلے ہی تحفے خرید لینا ہے تاکہ آخری وقت میں پریشانی نہ ہو-

شانتنو: آپ کا بہت بہت شکریہ- اب مجھے یقین ہے کہ میں تقریب کا انتظام کر لونگا-

نکھل: ہمیشہ یاد رکھو جب کبھی تمہیں کوئی بھی کام کرنا ہو تو ہمیشہ پہلے سے اس کا منصوبہ بنا لیا کرو-

مشق:

دھیان دیجیے کہ شانتنو نے تقریب کے منصوبہ کو کس طرح سے لکھا ہے-اگر اس کو اپنے وصول کئے گئے فنڈ کے اعداد نہ معلوم ہوتے تو اس کے لیے تقریب کی منصوبہ بندی بہت مشکل ہو جاتی-اگر نکھل نے شانتنو سے شروع ہی میں نہ پوچھا ہوتا تو شانتنو مہنگے تحفے خرید لیتا اور کھانے پینے کی چیزیں خریدنے کے لئےاس کے پاس کوئی پیسے نہیں بچتے-اور یہ بھی دھیان دیں کہ نکھل اس کو مشورہ دیتا ہے کہ پہلے ہی منصوبہ بنا لیں تاکہ آخری وقت میں غلطیاں کرنے سے بچا جا سکے-

آپ ٹھیک اسی طرح سے اپنے مالیات کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں جس طرح سے نکھل نے تقریب کی منصوبہ بندی میں شانتنو کی مدد کی-بس اس بات پر بہت دھیان دینا ہے کہ آپ کہاں پیسے لگا رہے ہیں تاکہ فنڈ کا صحیح استعمال ہو سکے- مالیاتی منصوبہ بندی میں بہت سارے امور شامل ہوتے ہیں مثلاً مقصد کی پہچان، اثاثے کا تعین، پورٹ فولیوکا انتظام وغیرہ جو سرمایہ کاروں کو اپنے مالیات کو منظم کرنے میں مدد کرتا ہے- مندرجہ ذیل شانتنو اور اس کے بھائی نکھل کی بات چیت مالیاتی منصوبہ بندی کو بہتر ڈھنگ سےسمجھنےمیں آپ کی مدد کر سکتا ہے-

عمل:1آپ اپنے جیب خرچ ، ماہانہ خرچ اور ماہانہ بچت کے لیے بجٹ مخصوص کرتے ہوئے اپنا ماہانہ بجٹ تیار کریں-جب آپ اپنا ماہانہ بجٹ بنائیں تو آپ مندرجہ بالا مثال کو نظر میں رکھ سکتے ہیں جہاں شانتنو اپنے دوست کی یوم پیدائش کی تقریب کے لیےمنصوبہ تیار کرتا ہے- جب آپ اپنے بجٹ کے اشیا کی فہرست بنائیں توآپ مندرجہ ذیل نقشہ کا استعمال کر سکتے ہیں -

آپ کا ماہانہ بجٹ
الف:آمدنی
• جیب خرچ
• جز وقتی اسائنمنٹ
• انعام
• وظیفہ
• نقد تحفہ ،اگر کوئی ہے
ب: اخراجات

- کالج فیس
- تقریب
- قسطوں میں ادائگی، اگر کوئی ہو
- لنچ
- سفر کے اخراجات
- دیگر

ج: بچی ہوئی رقم (الف – ب)

اگر آپ کی آمدنی آپ کے خرچ سے زیادہ ہے تو آپ اپنے مالیات کی مناسب منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔لیکن اگر آپ کی بچی ہوئی رقم کا حساب نفی میں ہے تو آپ کو فوراًاپنےَ مالیات کی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

کیا آپ کو معلوم ہے؟

قاعدہ سے آپ کی بچت آپ کی کل آمدنی کا 20%ہونا چاہیے

آپ کا ذاتی بجٹ

اسی دوران، شانتنو نے مالیات میں یونیورسٹی کے سطح کا امتحان پاس کر لیا ہے۔مالیاتی منصوبہ بندی کی اہمیت سیکھ جانے کے بعد شانتنو ا ب اپنے مالیات کو منظم کرنا چاہتا ہے تاکہ قرضہ جات کی ادائیگی کر سکے اور ساتھ ہی اپنے مستقبل کی ضرورتوں کے لیے کافی فنڈ رکھ سکے۔ شانتنو نکھل سے مشورہ لینے جاتا ہے۔

شانتنو: ہیلو، نکھل اس بار میرا پروجیکٹ بہتریں پڑوجیکٹ تسلیم کیا گیا۔آپ کی بتائی ہوئی باریکیوں سے بہت مدد ملی۔ میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ میں اپنے مالیات کی منصوبہ بندی کس طرح کروں۔

نکھل: سب سے پہلے تم کو ماہانہ بجٹ بنانے کی عادت ڈالنی چاہیے ۔

شانتنو: میں یہ کیسے کر سکتا ہوں؟

نکھل: ایک ماہانہ بجٹ آپ کی آمدنی، ماہانہ خرچ، مستقبل میں ہونے والا خرچ اور آپ کے پاس بچی ہوئی آمدنی کا تفصیلی منصوبہ ہوتا ہے (دیکھیے کہ کس طرح پہلے تقریب کے بجٹ کا منصوبہ تیار کیا گیا اور کوشش کیجیے کہ نکھل کی شانتنو کو رہنمائی کے مطابق بجٹ میں کچھ ترمیم و اضافہ کر کہ ایک نیا بجٹ منصوبہ تیار کریں)
نکھل: سب سے پہلے اپنی ماہانہ آمدنی سب سے اوپر لکھیں۔اور اگرا ٓپ کما نہیں رہے ہیں تو اپنا ماہانہ جیب خرچ لکھ لیں جس سے آپ کا خرچ پورا ہوتا ہے۔اب اشیا کے نام لکھ لیں جن پر عام طور سے آپ کے پیسے خرچ ہوتے ہیں۔اپنے پیسوں کی تفصیلی معلومات لکھ لیں جو آپ پورے ماہ میں خرچ کرتے ہیں ساتھ ہی کچھ غیر ضروری اخراجات کی نشاندہی بھی کرلیں جو آپ ہر ماہ کرتے ہیں۔ اگر آپ مستقبل میں کسی بھی طرح کے اثاثہ کے خرید و فروخت کا منصوبہ رکھتے ہیں تو اس کوبھی نوٹ کر لیں۔جو سب سے زیادہ ضروری اور اہم ہے وہ یہ کہ آپ کو اس طرح کی تفصیلات ہرروز لکھنی ہے ۔ایک شخص کو بہت ایماندار بھی ہونا چاہئے۔یہ ضروری ہے کہ صحیح صحیح آمدنی اور خرچ معلوم کر لیا جائے کیونکہ مستقبل کی منصوبہ بندی اسی پر منحصر ہوگی۔
شانتنو: مجھے لگتا ہے میں یہ ابھی کر سکتا ہوں بس اتنا ہی کرنا ہے نا؟
نکھل: ابھی نہیں! تمہیں تمہارے امتحان سے پہلے میں نےجو کچھ کہا تھا ان میں اور کچھ اضافہ کرنا ہے اور کچھ اور چیزوں پر روشنی ڈالنی ہے ۔ تم کو اپنے اثاثے اور اخراجات کا علم ہونا چاہئے اثاثے آپ کے اپنے وسائل ہوتے ہیں اور آسانی سے نقدی میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ یاد کرو میں نے تمہیں پہلے پیسوں کے تھیلے کے بارے میں بتایا تھا؟پیسوں کا تھیلا ایک اثاثہ ہے جس سے آپ کی ماہانہ آمدنی ہوتی ہے اور یہ بڑی آسانی سے نقدی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔اثاثے وسائل ہوتے ہیں، جن سے آسانی سے آپ کا قرضہ ادا ہو سکتا ہے۔ دوسری طرف خرچ لازمی ہوتے ہیں ۔آپ کا ماہانہ بل اور دوسرے اخرجات آپ کے لیے لازمی خرچ ہیں جو آپ کے اثاثوں کے استعمال سے ادا کیا جانا چاہیے۔ ہمیشہ اپنے بجٹ کی ساخت کا منصوبہ اپنی آمدنی 'اثاثوں'کے تحت اور خرچوں کو 'اخراجات' کے تحت لکھ کر بنائیں۔

مالیاتی منصوبہ بندی کی اہمیت:

شانتنو: مجھے ایک مالیاتی 'منصوبہ بندی 'کا پڑوجیکٹ دیا گیا ہے۔ اب مجھے کچھ پریشانی ہو رہی ہے کیا آپ میری کچھ مدد کر سکتے ہیں؟
نکھل: بالکل۔ تم مجھ سے پوچھو جو بھی پوچھنا چاہتے ہو۔
شانتنو: میرا پڑوجیکٹ چھ حصوں میں ہے۔پہلے حصہ میں ، ہمیں مالیاتی منصوبہ بندی کے کانسپٹ کا تعارف کرنا ہے کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مالیاتی منصوبہ بندی کا کیا مطلب ہے؟
نکھل: مالیاتی منصوبہ بندی کا مطلب ہے اپنے مالیات کا منصوبہ بنانا جس سے آپ کی مالیاتی ضرورتوں اور مقاصد کو پہچاننے اور ان ضرورتوں کے مطابق سرمایہ کاری کرنے میں مدد ملے۔میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ کس طرح مالیاتی منصوبہ بندی ہوتی ہے اور اس کے مختلف اقدام کس طرح اٹھائے جاتے ہیں۔

مالیاتی منصوبہ بندی کے مرحلے میں ملوث اقدام

مندرجہ ذیل چارٹ کودیکھیں جس میں نکھل شانتنو کو مالیاتی منصوبہ بندی کے مراحل کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے ۔
مالیاتی منصوبہ بندی کے مراحل کے پانچ اقدام ہیں:

- اپنے مالیاتی معلومات یکجا کریں۔اپنی آمدنی ، قرضوں کی سطح، معاہدہ وغیرہ کی تفصیلات

- اپنے مقاصد کی پہچان
- اس مالیاتی فرق اور معاملات کی پہچان جو آپ کی ابھی کی حالت اور جہاں آپ ہونا چاہتے ہیں کے بیچ ہے۔
- اپنا مالیاتی منصوبہ تیار کرنا-جو زیادہ پسندیدہ سرمایہ کاری اور آپ کے رسک لینے کی قوت کی پہچان کریگا۔
- اپنے مالیاتی منصوبہ عمل درآمد-اپنے منصوبہ کا پھر سے جائزہ لینا-یہ یقینی بنا لینا کہ آپ کا منصوبہ اقتصادی ماحول اور بدلتی ہوئی طرز زندگی کے حساب سے اپ ٹو ڈیٹ ہے۔

پہلا قدم: اپنے مالیاتی معلومات یکجا کریں

نکھل: مالیاتی منصوبہ بندی کے یہ پانچ بنیادی اقدام ہوتے ہیں پہلے قدم میں آپ کو آمدنی کے مختلف وسائل کی فہرست بنانی ہوگی۔اگر آپ ایک کمانے والے فرد ہیں تو آپ کی آمدنی آپ کی ماہانہ تنخواہ ہوگی اور اگر آپ کوئی جزوقتی کاروبار چلا رہے ہیں تو اس کاروبار سے ہونے والی آمدنی آپ کے آمدنی میں جڑیگی۔ آمدنی کے ذرائع لوگوں کے حساب سے الگ الگ ہوتے ہیں۔آپ کے لیے یہ آپ کا جیب خرچ ہو سکتا ہے ، ایک کمانے والے فرد کے لیے اس کی ماہانہ تنخواہ، ایک سبکدوش فرد کے لیے پنشن کی آمدنی یا سبکدوشی کے منصوبہ کا ریٹرن ہو سکتا ہے ۔ایک بار جب آپ یہ جان جائنگے کہ آپ کی ہر ماہ آمدنی کیا ہے تو آپ کو پتا چل جائیگا کہ آپ ہر ماہ کتنا خرچ کر سکتے ہیں اور کتنی سرمایہ کاری۔دوسرے الفاظ میں جب تک آپ یہ نہ جان جائے کہ آپ کے جیب میں کتنا پیسہ ہے ، آپ خریداری کرنے نہیں جا سکتے۔

شانتنو: مالیات کو منظم کرنا کیوں ضروری ہے؟

نکھل: اگر تم اپنے مالیات کو منظم کروگے تو تم اپنے پیسوں کابہتر استعمال کر پاوئگے اور اگر تم ایسا نہیں کرتے ہو تو تم اپنی ضرورت نہیں پوری کر سکوگے۔فرض کرو کہ آج ماہ کا پہلادن ہے اور تم کو تنخواہ ملی ہے اور تم سارے کا سارا فنڈ اپنے پیسوں کا تھیلا، اپنے کپڑوں اور دوسری اشیا پر خرچ کر دیتے ہو تو تمہارے پاس ماہانہ بل اور پورے ماہ کی ادائگی کے لیے پیسے نہیں بچنگے۔بچت کرنا سیکھنا بہت ضروری ہے ورنہ آپ اپنی بنیادی ضرورتیں پوری نہیں کر سکتے باوجود اس کے کہ آپ موٹی تنخواہ پاتے ہوں۔

شانتنو: مجھے واقعی یہ ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے ۔دوسرا قدم کیا ہے؟

دوسرا قدم: اپنے مالیاتی مقاصد کی پہچان

شانتنو: یہ کہا جاتا ہے کہ ایک شخص کو منصوبہ بنانے سے پہلے اپنے سرمایہ کاری کے مقصد کی پہچان کر لینی چاہیے ۔کیایہ سچ ہے؟

نکھل: مالیات کا منصوبہ بنانے سے پہلے ایک شخص کی سرمایہ کاری کے مقاصد کی وضاحت بہت اہم ہے ۔آپ کے مقاصد آپ کو یہ بتائنگے کہ آپ کو کس طرح آپ کو اپنے مالیات کو منظم کرنا چاہیے تاکہ جب آپ اپنے مقاصد کو حاصل کرنا چاہیں تو اس کے لیے آپ کے پاس کافی فنڈ موجود ہو ۔اور پھر اسی کے مطابق آپ یہ منصوبہ بنا سکتے ہیں کہ مستقبل میں ہونے والے منصوبہ کے لیے آج آپ کو کتنی بچت کرنی ہے اور کتنا ریٹرن آپ اپنی سرمایہ کاری پر پائینگے کہ آپ کی مستقبل کے ضرورتوں کی بھرپائی ہو سکے گی۔

آپ کے مقاصد کوئی بھی ہو سکتے ہیں قلیل مدتی ، وسط مدتی یا طویل مدتی۔آپ کے قلیل مدتی مقاصد ایک سال میں ایم بی اے کرنا، بائک خریدنا وغیرہ ہو سکتا ہے۔ قلیل مدتی مقاصد وہ ہوتے ہیں جو تین سال میں پورے کر لیے جائیں ۔وسط مدتی مقاصد وہ ہوتے ہیں جن میں شادی کے خرچ کا منصوبہ ، اپنے والدین کو چھٹی کا پیکیج تحفے میں دینا وغیرہ شامل ہوتا ہے۔ وضاحت کیا جاتا ہے کہ یہ مقاصد وہ ضرورت ہیں جو پانچ سا ل میں پورے کر لیے جاتے ہیں ۔آپ کے طویل مدتی

مقاصد وہ ہوتے ہیں جیسے نیامکان خریدنا ۔اور یہ پانچ سالوں کی مدت میں پورے ہونے ہوتے ہیں۔آپ ان مقاصد کے پورے ہونے کی تاریخ اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے ایک تخمینہ فنڈ کے ساتھ ساتھ واضح کر سکتے ہیں۔

تیسرا قدم: کسی بھی مالیاتی مشکلات کی پہچان۔

نکھل: اس قدم میں آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کو کتنے قرضہ جات کی ادائیگی کرنی ہے ۔کسی کو ماہانہ انشورنس کا پریمیم، سبکدوشی کے منصوبہ کا پریمیم یا قرضہ برائے مکان کی ادائگی کرنی ہو سکتی ہے۔ اپنے خرچ کا معیار معلوم کرنا نہایت ہی ضروری ہے تاکہ آپ زیادہ خرچ نہ کریں اور (Equated Monthly Installments)EMI ادائگی میں کوئیرکاوٹ نہ آئے ۔آپ کو یہ بھی جاننا چاہیے کہ آپ کا ماہانہ خرچ کیا ہے؛ مثلاً کھانے پر، کپڑوں پر، پانی بجلی پر کتنا خرچ آتا ہے تاکہ آپ ان کی ادائیگی کے لیے فنڈس مختص کر سکیں۔

شانتنو: مطلب یہ کہ آمدنی کے وسائل ہی صرف ضروری نہیں ہوتے بلکہ خرچ سے جڑی ذمہ داریوں کو بھی جاننا چاہیے ۔ سچ کہہ رہا ہوں نا؟

نکھل: بالکل۔میں اس کو اور آسانی سے بتاتا ہوں سوچو تمہارے پاس ایک پیسوں کا تھیلا ہے ہر ماہ کی پہلی کو تمہاری تنخواہ آتی ہے کہ پیسوں کا تھیلا بھر جاتا ہے۔ یہ پیسوں کا تھیلا تمہارا اثاثہ ہے اور تمہارے ماہانہ خرچ جیسے کھانے کا بل ، قرضوں کی ادائیگی وغیرہ تمہاری خرچ سے جڑی ذمہ داریاں ہیں ۔ تھیلے کے اندر پیسوں کا آنا تمہاری آمدنی ہوگی پیسوں کا تھیلے سے جانا ان خدمات کے بدلے ادائیگی جو آپ حاصل کرتے ہیں وہ آپ کا خرچ ہوگا۔آپ کی خرچ سے جڑی ذمہ داریاں جیسے جیسے آپ بوڑھے ہونگے بڑھتی جائنگی۔آپ کو اپنے بیوی بچوں کی معاونت کرنی ہوگی اور یہ سلسلہ جاری رہیگا۔

چوتھا قدم:مالیاتی منصوبہ تیار کرنا

نکھل: کسی شخص کو مالیاتی منصوبہ ،مختلف امور مثلاً اس کی آمدنی، رسک لینے کی صلاحیت، عمر اور سرمایہ کاری کے مقاصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے تیار کرنا چاہئے۔

شانتنو: اہا! تو اس کا مطلب یہ ہے کہ میرے اور آپ کے مالیاتی منصوبوں میں بھی فرق ہوگا؟

نکھل: ہاں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ دو افراد کی آمدنی ایک ہی ہو، اور اس کی ذاتی ضرورتیں بھی الگ الگ ہونگی اور بھی ایسی بہت سی باتیں۔ ایک مالیاتی مشیر کار کو ضرورت ہوتی ہے کہ اس طرح کے فرق کو ذہن میں رکھے اور اسی کے مطابق سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے مواقع کا مشورہ دے۔اگر وہ سارے سرمایہ کاروں کو ایک طرح سے دیکھیں تو سرمایہ کار مالیاتی ضرورتوں یا مقاصد کو پورا نہیں کر پائیگا اور مالیاتی منصوبہ بندی کا بنیادی مقصد بھی پورا نہیں ہو پائیگا۔فرض کرو کہ تم مجھ سے اپنے مالیات کو منظم کرنے کے لیے مدد چاہتے ہو۔ پہلے میں تمہاری آمدنی پر نظر ڈالونگا جو تمہارے جیب خرچ کے لیے ملنے والے پیسے ہونگے ۔چونکہ تمہاری آمدنی ایک کمانے والے فرد سے بہت کم ہے اس لیے سرمایہ کاری کرنے کو جن مواقع کا مشورہ میں تم کو دونگا وہ ان مواقعوں کے مشورہ سے بالکل الگ ہوگا جو میں ایک کمانے والے فرد کو دونگا۔آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ چونکہ آپ کی ضرورتیں دوسروں سے الگ ہیں اس لیے آپ کو ایسی سرمایہ کاری کرنی ہوگی جو آپ کے پروفائل سے مطابقت رکھتی ہو۔ بہت سے سرمایہ کار یہ سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں۔بہت سے افراد زیادہ نفع کمانے کی امید میں اپنے زیادہ تر فنڈ ایسی سرمایہ کاری میں لگا دیتے ہیں جو نچلی سطح کی سرمایہ کاری ہوتی ہے اور زیادہ ریٹرن آفر کرتی ہے۔ کسی شخص کو اس کا منافع بھی ہو سکتا ہے اگر ان کی کارگردگی اچھی ہوتی ہے ورنہ سارا پیسہ ڈوب بھی سکتا ہے ۔ ہر فرد کی اپنی الگ رسک لینے کی صلاحیت ہوتی ہے اس کو سرمایہ کاری کے پڑوڈکٹ کے انتخاب میں یہ بات ذہن نشیں کرنی ہوتی ہے ۔

شانتنو: کیا آپ مجھے رسک لینے کی صلاحیت کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟
نکھل: اچھا سوال ہے ! رسک لینا در اصل ایک سرمایہ کار کے رسک لینے کی صلاحیت کو کہتے ہیں یہ ہر فرد کے لیے الگ الگ ہوتا ہے۔اگر میں ایک امیر تاجر ہوں اور میری ماہانہ آمدنی لاکھوں روپیہ میں ہے تو میں یہ محسوس کرونگا کہ اگر زیادہ ریٹرن ملے تو کچھ ہزار کا نقصان میرے لیے خاص بات نہیں ہوگی۔جو لوگ امیر ہوں یا جن کے پاس جمع پونجی زیادہ ہو وہ دوسروں کے مقابلے زیا دہ بڑھ چڑھ کر سرمایہ کاری کرینگے۔لیکن اگر میں ایک متوسط طبقے کا کام کاجی ہوں، تو میں اتنے بڑے خسارے کو شاید نہ قبول کر پاوں۔ایک امیر آدمی کے حیثیت سے میں بڑا خساری برداشت کر سکتا ہوں دوسرے لفظوں میں زیادہ رسک لے سکتاہوں۔ لیکن ایک متوسط طبقے کے کام کاجی کے حیثیت سے میں زیادہ رسک نہیں لے سکتا۔ شاید میں کچھ سو روپیوں کے خسارہ کا رسک ہے پاوں۔اگر میں سبکدوش فرد ہوں تو میرے رسک لینے کی صلاحیت مختلف ہوگی کیونکہ مجھے ذاتی ضرورتوں مثلاً میڈیکل بل، ہیلتھ سپلیمینٹ وغیرہ کے لیے لگاتار آمدنی درکار ہوگی، مطلب یہ کہ میں زیادہ رسک نہیں لے پاونگا ۔رسک لینا ہر فرد کے لیے الگ الگ میزان ہوتا ہے جو کم سے زیادہ کی طرف چلتا ہے۔ ایک سبکدوش فرد کے لئے رسک لینے کی صلاحیت کم ہوگی جبکہ ایک تاجر کی رسک لینے کی صلاحیت زیادہ ہوگی۔ لیکن ایک متوسط طبقہ کے کام کاجی کے لیے درمیانہ ہوگی۔ سرمایہ کاری کے مختلف مواقع ہوتے ہیں مثلاً اکویٹی، ادھار، میادی جمع، کموڈیٹیز، فاریکس وغیرہ ۔ ان میں سے ہر ایک کے لیے اثاثہ طبقہ کی اصطلاح ہوتی ہے۔ آپ ان میں سے کسی بھی اثاثہ کے طبقہ کا انتخاب سرمایہ کاری کےلیے کر سکتے ہیں ۔ان میں ہر طبقہ کے رسک اور ریٹرن کے حساب سے الگ الگ ہونے کی خاصیت ہوتی ہے ۔ آپ کو اپنی رسک لینے کی صلاحیت کے مطابق سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔
پانچواں قدم: اپنے مالیاتی منصوبوں پر عمل در آمد
نکھل: اپنا مالیاتی منصوبہ تیار کرنے کے بعد اس کا تجزیہ دوبارہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ یہ آپ کے معاشی ماحول اوربدلتی ہوئی طرز زندگی کے مطابق اپ ٹو ڈیٹ رہیں۔
شانتنو: کیا پورٹ فولیومنیجمینٹ کا یہی مطلب ہوتا ہے؟
نکھل: جی ہاں۔ آپ کی کی گئی تمام سرمایہ کاری کا مجموعہ پورٹ فولیوکہلاتا ہے مان لیجئے کہ آپ کے پاس 1000روپیہ ہیں اور آپ 50%اکویٹی میں لگاتے ہیں اور باقی تحفظات میں۔ آپ کی تمام سرمایہ کاری پورٹ فولیوکہلائگی جس کا حالیہ مول 1000روپیہ ہے ۔ یہ مول بازار کے حرکات کے مطابق گھٹ بڑھ بھی سکتا ہے جس سے آپ کے تحفظات کے مول میں تبدیلی واقع ہو سکتی ہے۔آج کل سرمایہ کار مختلف پورٹ فولیو منیجمینٹ خدمات سے اپنے سرمایہ کاریوں کو منظم کرنے میں مدد لیتے ہیں۔ ہر اثاثہ اپنے رسک اور ریٹرن کے اعتبار سے مختلف ہوتا ہے۔
مالیاتی منصوبہ بندی کے مرحلہ میں ہر قدم برابر اہمیت رکھتا ہے ۔ زیادہ تر سرمایہ کار اپنی آمدنی ، رسک برداشت کرنے کی سطح اورکی گئی سرمایہ کاریوں کا اعلان تو کرتے ہیں مگر اپنے سرمایہ کاریوں کے دیکھ ریکھ کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔اگر آپ اپنے سرمایہ کاریوں پر نظر نہیں رکھینگے تو باوجود اس کے کہ اس میں منافع ہوا یہ ایک خسارہ والی سرمایہ کاری ہو سکتی ہے۔ضرورت یہ ہے کہ وقفے وقفے سے اپنے پورٹ فولیو کا تبصرہ کرتے رہیں ۔ اور پورٹ فولیو میں حالات کے مطالبہ کے مطابق تبدیلیاں کرتے رہیں ۔ فرض کیجیے کہ اکویٹی میں کی گئی سرمایہ کاری میں آخری سہ ماہی میں اچھی کارکردگی نہیں دکھائی اور آپ کا ان کمپنیوں کے شیئروں میں 70%پورٹ فولیو ہے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ اس پورٹ فولیو کو جاری نہیں رکھ سکتے ۔ آپ کے فنڈس کو دوسرے اثاثوں کے طبقوں میں جو کم رسکی ہے مثلاً بانڈز شفٹ کرنا پڑ سکتا ہے جب تک بازار راستے پر نہ آ جائے۔

3. SMART مقاصد

اپنی مالیات کو منظم کرنے میں ایک نہایت ہی ناگزیر پہلا قدم SMARTمالیاتی مقاصد کا متعین کرنا ہوتا ہے۔

S (specific) ماپنے لائق M (motivated, measurable) قابلِ حصول A (achievable) حقیقی R (realistic) اوربہ قیدِ وقت T (time-bound) ہونا چاہئے۔بہت سارے لوگ عام مقاصد کے بیان میں غلطی کر جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ عمل در آمد نہیں ہو پاتا۔

معروضات	مقاصد	غلط طریقہ	صحیح طریقہ
خاص	آپ کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ آپ کیا چاہتے ہیں اور کب	مجھے پیسے چاہیے تاکہ میں ایک سال کے اندر کالج کی فیس ادا کر سکوں	میں 50,000روپیہ کی بچت کالج کی فیس ادا کرنے کے لیے کرونگا۔
ماپنے لائق	آپ کا مقصد ماپنے لائق ہونا چاہئے تاکہ آپ یہ جان سکیں کہ کب حاصل کرنا ہے	میں اپنے دوست کا ادھار چکا دونگا	اگلے 6ماہ میں اپنے دوست کو3,000ادا کر دونگا جو اس نے مجھے ادھار دئے تھے
پورا ہونے لائق	آپ کا مقاصد مناسب ہونے چاہیے یعنی آپ کے پہنچ کے اندر	میں پیسے بچاونگا	میں 2000پارٹیوں میں کھانے کا خرچ کاٹ کر بچاونگا
حقیقی	آپ کے مقاصد ان مسائل کی بنیاد پر ہونے چاہئے جو کام آپ سچ مچ پورا کر سکتے ہوں۔	اگر میں پیسے بچاونگا تو میں امیر ہو جاونگا	اگر میں لگاتار بچت کرونگا تو اور پیسے ادھار لینے کی ضرورت نہیں پڑیگی، میں اپنا قرض اگلے سال تک ادا کر دونگا اور جب تک میں کمانا شروع کروں تب تک ہمارے پاس کافی پیسہ جمع ہو جائیگا
بہ قید وقت	وقت کے ساتھ ساتھ مقاصد ، اپنے مقاصد تک پہچنے کے دوران آپ کو ترقی اور حوصلہ فراہم کرتا ہے	میں اپنی گاڑی کے لیے پیسے بچاونگا	میں اگلے دو سال تک اپنی گاڑی کے لیے ہر سال 1000کی بچت کرونگا

4.اپنے مقاصد کو کیسے حاصل کریں؟

نکھل: اب مالیاتی منصوبہ بندی کے مختلف امور تم جان چکے ہو‌تو تمہاتے کچھ مقاصد کی نشان دہی کریں اور معلوم کریں کہ اس کو کس طرح حاصل کر پاوگے۔ مجھے بتاو کہ تمہارے مستقبل کے کیا مقاصد ہیں ؟

شانتنو: ہاں سب سے پہلے اپنی تعلیم کے لیے اور پھر دو پہیہ گاڑی کے مالیات متعین کرنا چاہتا ہوں ۔

نکھل: تمہیں اپنے مقاصد انہیں تم جب حاصل کرنا چاہتے ہو کی بنیاد پر لکھ لینا چاہیے اس سے تم کو درجہ بندی کرنے میں مدد ملےگی۔

نقشہ 1: مسٹر شانتنو کے مقاصد عمر

21سال

مقاصد	مقاصد کے اقسام	نام	پورا ہونے کی تاریخ	رقم(لاکھ میں)
تعلیم	قلیل مدتی	اپنا	2011	5
دو پہیہ	وسط مدتی	اپنا	2014	0.5
سیر و تفریح	وسط مدتی	والدین	2016	1
شادی	طویل مدتی	اپنا	2018	10
ماکان		اپنا	2020	60

ایک بار جب تم یہ کر لیتے ہو اس کے بعدتمہیں اسی کے مطابق سرمایہ کاری کا منصوبہ بنانا چاہیے۔

مقاصد	مقاصد کے اقسام	پورا ہونے کی تاریخ	درکار لائحہ عمل
تعلیم	قلیل مدتی	2012	اپنی فیس کے لیے کچھ فنڈ اپنے والدیں سے اور کچھ قرض لیکر حاصل کریں
دو پیہہ	وسط مدتی	2015	امید ہے کہ 2013تک آپ ہیسہ کمانے لگنگے تو آپ دس ہزار سالانہ ہر سال تین سال تک بچت کر سکتے ہیں اس طرح سے آپ کے پاس گاڑی خریدنے کے لیے کافی فنڈ موجود ہوگا
سیر و تفریح	وسط مدتی	2018	اپنے ذہن میں آپ اس مقصد کو بھی رکھیں کہ آپ میوچول فنڈ اور اکویٹی مناسب سرمایہ کاری کر کہ اپنے والدین کی سیر و تفریح کے لیے ایک اچھا منصوبہ پہلے سے فراہم کر سکتے ہیں

شادی	طویل مدتی	2020	اکویٹی ، ادھار اور میوچول فنڈ میں سرمایہ کاری کریں تاکہ یہ آپ کو اتنا ریٹرن دے دیں جس سے آپ کا خرچ پورا ہو
مکان	طویل مدتی	2022	آپ میعادی جمع میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں جو آپ کے مقصد کے لئے آپ کے فنڈ کو مخصوص رکھنے میں مدد کریگا، مگر یہ کافی نہیں ہوگا آپ کو دوسرے متبادل بھی ذہن میں رکھنے ہونگے

5.رسک بمقابلہ ریٹرن

ہر فرد کی اپنی رسک لینے کی صلاحیت ہوتی ہے ۔ آپ کے رسک ریٹرن کی پروفائل آپ کی رسک برداشت کرنے کی سطح ہی ہوتی ہے ۔ اگر آپ زیادہ رسک والے کاروبار میں سرمایہ کاری کرتے ہیں مثلاً اپنا فرم شروع کرتے ہیں تو رسک زیادہ ہوگا ۔ رسک ریٹرن پروفائل تین طرح کے ہوتے ہیں ، آپ اپنے فنڈ کے وسائل اور سرمایہ کاری کے انتخاب کے حساب سے کسی ایک کے دائرہ میں آتے ہیں۔ وہ ہیں:

1. قدامت پسند –مثلاً آپ کم سے کم رسک لیتے ہیں مگر یہ یقینی بناتے ہیں کہ فنڈ محفوظ رہے۔ آپ پوسٹ آفس ڈپوزٹ اسکیموں، بینک میعادی جمع ، سرکاری بانڈس میں سرمایہ کاری کو ترجیح دیتے ہیں۔
2. اوسط مثلاً آپ کچھ رسک لینا چاہتے ہیں اور میوچول فنڈ کی اسکیموں میں سرمایہ کاری کو ترجیح دیتے ہیں۔
3. جارح مثلاًآپ زیادہ رسک لینا چاہتے ہیں اور ایکیوڈیٹیز اور کو مو ڈیٹیز کے بازار میں سرمایہ کاری کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور زیادہ ریٹرن کی بھی امید رکھتے ہیں۔

سرمایہ کاری کا ایک بہت ہی اہم اصول ہوتا ہے جس کے مطابق آپ کے ریٹرن کی سطح آپ کے رسک لینے کی سطح پر منحصر ہوتی ہے۔جب آپ سرمایہ کاری کرتے ہیں تو آپ اپنے رسک کو منظم کرنے کے لیے ضروری میزان اختیار کرتے ہیں۔ آپ کسی اثاثے کے طبقہ میں سرمایہ کاری کرتے ہیں تو آپ کو اپنی سرمایہ کاری کی دیکھ بھال کرتے رہنا چاہئے اور اپنے آپ کو مختلف بازار کے حالات و سکنات سے اپ ڈیٹ رہنا چاہیے تاکہ خسارہ سے بچ سکیں۔ جب ریٹرن غیر معمولی طور پر زیادہ ہو تو ہمیشہ رسک کے امکانات کا تجزیہ کر لیں۔

6.مرکب سود کی طاقت

جب سرمایہ کاری کا معاملہ ہوتا ہے تو وقت ایک اثردار شئے ہوتی ہے ۔ آپ کا ریٹرن اس وقت پر منحصر کرتا ہے جس میں آپ داخل ہوتے یا نکلتے ہیں۔مرکب سود کے کانسپٹ کی اگر قائدہ سے پیروی کی جائے تو بہت سارے بہت فائدے دے جاتا ہے ۔حالانکہ زیادہ فائدہ تو تب ہوتا ہے جب بچت کو لمبے وقت کے لیے مرکب کیا جاتا رہے۔ مرکب کرنے کا مطلب مختصر یہ ہے کہ بنیادی طور پر پچھلے کمائے ہوئے سود کا سود کمانا۔آئیے کچھ مثالیں دیکھیں:

اگر آپ 25سال کے عمر سے 5000روپیہ ہر ماہ ایک طرف رکھ دیتے ہیں جس پر آپ کو 10%کی شرح سے سود بطور ریٹرن ملتا ہے ، 60سالوں میں آپ کے پاس قریب ایک کڑوڑ روپیہ اور اس سے زیادہ کا فنڈ آپ کے پاس ہوگا۔جب کہ اگر آپ 40کی عمر میں شروع کرتے ہیں تو اتنی ہی رقم اتنی ہی شرح سود سے ، سبکدوشی کا فنڈ کی رقم محض قریباً33لاکھ ہوگی ۔

دیکھئے آپ 100روپیہ کی سرمایہ کاری 5سال کے وقفے کے لیے کرتے ہیں۔

سال	رقم(10%طے شدہ سود کی شرح سے)	گھٹتی بڑھتی سود کی شرح	رقم (گھٹتی بڑھتی شرح کے مطابق)
1	110	10%	**110**
2	121	9%	**119.9**
3	133.1	12%	**133.5**
4	146.41	10%	**146.8508**
5	161.05	9%	**160.06**

یہاں دھیان دیں کہ 100روپیہ جو آپ نے سرمایہ کاری کی وہ 161.05پانچ سال میں ہو جائیگی چاہے سود کی شرح طے شدہ ہو یا گھٹتی بڑھتی رہے نتیجہ ایک ہی ہوگا۔ یعنی 5سال میں آپ کو 60% ریٹرن کمانے کا موقع ملتا ہے !!!

یعنی مرکب بنانا ایک ایسا اوزار ہے جو آپ کی سرمایہ کاری کو ایک مدت میں بے تحا شہ بڑھا دیتا ہے ۔ مطلب یہ کہ جتنا زیادہ وقت آپ کے پاس ہوتا ہے اتنی زیادہ پیسے بنانے کی صلاحیت آپ کے پاس ہوتی ہےیہی وہ وجہ ہے جس کے لیے مالیاتی منصوبہ بندی زیادہ اہم ہو جاتی ہے ۔

ریکرنگ ڈپوزٹ اور systematic investments plans(SIPs)یہاں پر آپ کی مدد کر سکتا ہے جہاں پر ایک مسلسل سرمایہ کاری کی رقم ڈاریکٹ ڈیبٹ کے ذریعہ یا پوسٹ ڈیٹڈ

چیک کے ذریعہ ادا کرنے میں آسان ہو جاتی ہے اور اس طرح سے مرکب سود کی حکمتِ عملی کو عملی جامہ پہنانے میں مدد ملتی ہے۔

7.سرمایہ کاریوں پر افراط زر کے اثرات

افراطِ زر اشیا اور خدمات کی مہنگائی ہوتی ہے - جیسے جیسے مہنگائی بڑھتی ہے خریدار کم ہوتے ہیں - فرض کیجیے پیٹرول کی شرح 40سے 45ہو جاتی ہے ، بغیر کوائلیٹی میں کسی تبدیلی کے۔ تو قیمت کا یہ فرق افراط زر کا اشارہ ہوتا ہے۔

اگر آپ 5000کی سرمایہ کاری پر 10%ریٹرن کما رہے ہیں جو ایک سال بعد500ہوا اور افراط زر 11%ہے تو دراصل آپ کو ریٹرن کچھ نہیں مل رہا اور یہ افراط زر کی زیادہ شرح کی وجہ سے ہے - مطلب یہ کہ ہمیشہ یہ یقینی بنا لیں کہ آپ کا ریٹرن افراط زر کی شرح سے زیادہ ہو۔ اور آپ کو پیسوں کا وقت پر مول بھی سمجھنا چاہیے۔

پیسوں کا وقت پر مول

شانتنو: ہاں - میں وقت پر پیسوں کے مول کے بارے میں جانتا ہوں - مجھے یاد ہے کہ ہمارے سرمایہ کاری کے پروفیسر نے اس کے بارے میں بتا یا تھا۔ انہوں نے ہمیں اس کو سمجھنے کی غرض سے ایک اسائینمنٹ بھی دیا تھا - انہوں نے ہم سے کہا تھا کہ ہم گھر میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے اشیا کی فہرست بنائیں اور ان کی آج کی قیمتیں لکھیں اور ان کی پانچ سا ل پہلے کی قیمتیں بھی لکھیں ۔جب ہم نے ان قیمتوں کاا تقابل کیا کہ آج کی قیمتیں پہلے سے کہیں زیادہ تھیں۔

نکھل: یہ پیسوں کے وقت کے مول کے وجہ سے ہے - جیسے جیسے وقت گزرتا ہے آپ یہ محسوس کریںگے کہ دس سال پہلے آپ دس روپیہ میں کھانا خرید سکتے تھے اور آج آپ کچھ عدد سبزی ہی خرید سکتے ہیں - اس کا مطلب ہے کہ ہزار روپیہ کے نوٹ کی قیمت آج سے پانچ سال بعد کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوگی۔اگر آپ ہزار روپیہ کی سرمایہ کاری آج 5%سالانہ کی شرح سے کرتے ہیں تو ایک سال کے بعد آپ کو ایک ہزار پچاس ملے گا۔ آج کا ایک ہزار روپیہ ایک سال بعد کے ایک ہزار پچاس روپیہ کے برابر ہے۔ پیسوں کو گرتے ہوئے مول سے بچانے کے لیے لوگ پیسوں کی سرمایہ کاری کرتے ہیں۔اب میرے خیال سے اسٹاک بازار میں سرمایہ کاری کی حکمت تم سمجھ گئے ہوگے جو یہ ہے کہ ریٹرن افراط زر کی شرح سے زیادہ دیتا ہو۔ایک چیز اور جو تمہیں جاننا ضروری ہے وہ یہ کہ قرض لینا اور خرچ کرنا اتنا آسان نہیں ہوتا - جب آپ قرض لیتے ہیں تو یہ آپ کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ

آپ رضامند ہوں کہ جو رقم آپ واپس کریں وہ خالص رقم جو آپ نے ادھار لیا تھا سود سمیت ، جو ادھار لینے میں آپ کو نہیں لگتا۔

2. عمل

مختلف اشیا کی فہرست بنائیں جو آپ اکثر استعمال کرتے ہیں اور ان کی آج کی قیمت لکھیں اور دس سال پہلے کی قیمت لکھیں ۔دونوں قیمتوں کا تقابل کریں ا و ر دھیا ن دیں کہ کس طرح وقت کے ساتھ پیسوں کا مول تبدیل ہوا۔

پیسوں کا وقت پر مول

کموڈیٹی	قیمت(2001-2002)میں	قیمت (2009-2010)میں	افراطِ زر میں %اضافہ
چینی(۱کلو)	16	40	150%
تیل(خوردنی)(۵لیٹر)	290	500	72.41%
سونا(۱۰گرام)	4474	17138	238.06%
چاندی(۱ کلو)	7868	28345	260.26%
چاول(۱کلو)	14	35	150.00%
گیہوں(۱کلو)	10	30	200.00%
پیٹرول(۱لیٹر)	33.46	48.83	45.94%
ڈیزل(۱لیٹر)	19.88	36.74	84.81%

بہ شکریہ : سونے چاندی کے قیمت کے لیے-RBI، دوسرے کموڈیٹی کی اندازاً قیمتیں ویب سائیٹوں کے ماخوذ۔

دوسری مثال: اب اگر آپ آج سے 20سال بعد ایک گھر خریدنا چاہتے ہیں تو ہر ماہ الگ الگ ریٹرن کی شرح پر سرمایہ کاری اور بچت کے لیے مختلف رقم ایک ساتھ درکار ہوگی :

ضروری منصوبہ/ سود کی شرح	50,00,000	60,00,000	70,00,000	80,00,000	90,00,000	10,00,000
6%	10,973.44	13,168.12	15,362.81	17,557.50	19,752.19	21,946.87
8%	8,731.18	10,477.42	12,223.66	13,969.89	15,716.13	17,462.37
10%	6,906.20	8,287.44	9,668.69	11,049.93	12,431.17	13,812.41
12%	5,435.63	6,522.75	7,609.88	8,697.00	9,784.13	10,871.25
15%	3,767.69	4,521.23	5,274.76	6,028.30	6,781.84	7,535.38

دوسری مثال: مان لیں کہ آپ کے والدین سبکدوش ہونے والے ہیں اور آپ کو ان کی سبکدوشی کا منصوبہ بنانا ہے تو آپ کو ان کی سبکدوشی کے لیے کون سا طریقہ کار درکار ہوگا تاکہ ان کے ماہانہ

ضروری خرچوں کے لیے نقد کا بہاو بنا رہے جبکہ ریٹرن کی شرح 7%ہے اور افراطِ زر کی شرح 5%؟

ماہانہ خرچ/سبکدوشی کے سال	10,000	12,000	15,000	18,000	20,000	25,000
5	5,73,081.76	6,87,698.12	8,59,622.64	10,31,547.17	11,46,163.53	14,32,704.41
10	10,94,691.47	13,13,629.77	16,42,037.21	19,70,444.65	21,89,382.95	27,36,728.68
15	15,69,452.16	18,83,342.59	23,54,178.24	28,25,013.89	31,38,904.32	39,23,630.40
20	20,01,571.62	24,01,885.95	30,02,357.43	36,02,828.92	40,03,143.24	50,03,929.05
25	23,94,879.74	28,73,855.68	35,92,319.61	43,10,783.53	47,89,759.47	59,87,199.34

تیسری مثال: اپنا لایحہ عمل طے کرنے کے لیے آپ کی درکار ماہانہ سرمایہ کاری_______________

حساب کرنے کی نیت سے دس لاکھ کی رقم کے لیے مسلسل سرمایہ کاری .اگر آپ کی ضرورت بیس لاکھ ہے، تو سرمایہ کاری کی رقم کو ضرب دےلیجئے .

سود کی شرح/سال کا شمار	6%	8%	10%	12%	15%
5	14,321.72	13,621.38	12,958.11	12,329.91	11,449.24
10	6,125.04	5,516.23	4,963.82	4,463.57	3,802.02
15	3,468.51	2,943.09	2,489.91	2,101.14	1,622.41
20	2,194.69	1,746.24	1,381.24	1,087.13	753.54
25	1,471.50	1,093.09	804.40	587.47	362.77
30	1,021.18	705.41	480.93	324.57	177.56

وہ کون سا میزان ہے جس سے ہم اپنے رسک کو کم کر سکتے ہیں؟

مختلف الجہتی

شانتنو: مجھے کیوں مختلف اثاثوں کے طبقات میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہے؟جبکہ میں صرف ایک میں پیسے لگا سکتا ہوں اور اس طرح سے مجھے بڑا پورٹ فولیو بھی نہیں بنانا ہوگا، ایک اثاثے کے طبقے کو منظم کرنا بہت آسان لگتا ہے .اور میں پورٹ فولیو منیجر کی فیس بھی بچا سکتا ہوں .

نکھل: اچھا ، جب سرمایہ کاری کی بات آتی ہے تو ایک شخص کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ مختلف اثاثوں کے طبقوں میں سرمایہ کاری کرنے کا اپنا الگ فائدہ ہے ۔ جب آپ اپنی سرمایہ کاری کو مختلف اثاثوں کے طبقات میں بانٹتے ہیں تو آپ کا رسک پورٹ فولیو میں متوازن ہو جاتا ہے ۔ میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں ۔

(دیکھیں کہ نکھل کس طرح مندرجہ ذیل اقدام میں مختلف الجہتی کو واضح کرتا ہے ۔)

اثاثوں کا تعین	
فنڈس	10,000روپیہ
سرمایہ اسٹاک/کاری	1500روپیہ
بانڈز	3500روپیہ
بُلین	3000روپیہ

نکھل: فرض کیجیے کہ آپ کے پاس 10,000روپیے سرمایہ کاری کے لیے ہے ۔آپ مختلف اثاثوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں ۔ آپ 3500کرکے اکویٹی (جو کمپنی کے شئیر یا اسٹاک ہوتے ہیں) اور بانڈس جو سرکاری تحفظات کے یا کارپوریٹ بانڈز ہو سکتے ، میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ باقی ماندہ فنڈ کموڈیٹیز کے لیے مختص کرتے ہیں ، فرض کیجئے کہ سونا یا چاندی جس کی اصتلاح کموڈیٹی بازار میں bullionکی ہے ۔ اب کمپنی کے شئیر جن میں آپ نے سرمایہ کاری کی ہے ان کی کار کردگی اچھی نہیں ہوئی تو ممکن ہے کہ آپ کا سرمایہ جو آپ نے لگایا ہے وہ پیسہ ڈوب جائے گا۔ جب کہ اگر آپ نے مختلف اثاثوں میں پیسے لگائے ہیں تو کسی بھی اثاثے کا مول گرنے کی حالت میں دوسرے اثاثوں میں لگائے گئے پیسوں کے منافع سے توازن بن جائے گا۔ مختلف الجہتی کا یہ فائدہ ہے ۔ مختلف الجہتی سے پورٹ فولیو کا رسک کم ہو جاتا ہے ۔ اگر دو اثاثوں کے طبقات منسلک ہوں تو اگر ایک اثاثہ کے طبقہ کی کار کردگی اچھی نہیں ہوتی تو دوسرے اثاثوں کا مول بھی کم ہو جاتا ہے اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ دونوں کس طرح سے منسلک ہیں ۔ اگر دونوں مثبت طور پر جڑے ہیں تو ان کے حرکات ایک سمت میں ہونگے لیکن اگر یہ منفی طور پر جڑے ہیں تو ان کے حرکات مخالف سمت میں ہونگے ۔ سرمایہ کار اپنے فنڈ کو مختلف اثاثوں کے طبقوں میں اس نیت سے لگاتے ہیں کہ کسی ایک میں اگر نقصان بھی ہو جائے تو اس کی بھرپائی دوسرے کی منافع سے کر لی جائے ۔ایک شخص کو ہمیشہ کسی بھی کمپنی کے اسٹاک میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے اس کمپنی کی بنیادی باتوں کا تجزیہ کر لینا چاہیے۔ اگر کسی کی خواہش ہےکہ وہ بازار کی اکویٹی میں سرمایہ کاری کرے ، تو وہ بلو چپ (blue chip) کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرکہ کر سکتا ہے جن کے بنیادی امور ان کمپنیوں سے بہتر ہوتےہیں جن کا کاروبار آپ کی سمجھ میں نہیں آتا ۔

اثاثوں کا تعین

ہر اثاثہ کے طبقہ کا اپنا رسک اوراپنا ریٹرن ہوتا ہے ۔ اکویٹی میں سرمایہ کاری رسکی سرمایہ کاری مانی جاتی ہے کیونکہ یہ آپ کے سرمایہ کو ختم ہونے کے دہانے پر لاکر کھڑی کر دیتی ہے ، جبکہ سرکاری بانڈس رسک سے مبرّا ہوتے ہیں اور آپ کو یہ اطمینان ہوتا ہے کہ سرکار سود کی ادائیگی میں گڑبڑ نہیں کرے گی ۔ جب سرمایہ کاری کے انتخاب کی بات ہو کہ کون سی سرمایہ کاری آپ کے لیے مناسب ہوگی تو آپ کو اپنے مالیاتی مقاصد اس پڑوڈکٹ میں ملوث رسک اور ریٹرن کو جانچ لینا چاہیے ۔آپ کو مندرجہ بالا تجزیہ کے بنیاد پر فنڈ مختص کرنا چاہیے ۔ اثاثوں کا تعین اس کی اصطلاح ہوتی ہے ۔ دوسرے لفظوں میں آپ ا پنے مالیاتی منصوبہ کو عملی جامہ پہناناشروع کرینگے۔ اثاثہ کا تعین اپنے پیسوں کو مختلف اثاثوں کے طبقات میں سرمایہ کاری کرنے کی تکنیک ہے۔ آپ کو وہ منصوبہ اور اثاثوں کا تخصص چننا چاہیے جو آپ کی آمدنی اور آپ کے رسک سے میل کھاتا ہو ۔اگر آپ کے رسک لینے کی صلاحیت زیادہ ہے تو آپ رسک والے اثاثوں کو ملحوظ خاطر لا سکتے ہیں لیکن اگر آپ کے رسک لینے کی صلاحیت کم ہے تو آپ کو کم رسک والے اثاثوں کے ساتھ جانا چاہیے ۔ فنڈ کو مختلف اثاثوں میں مختص کرتے وقت یہ دیکھنا ضروری ہے کہ آپ اپنے فنڈ کو بہت سے اثاثوں میں بانٹیں تاکہ مختلف الجہتی کا فائدہ ہو سکے ۔

7.بچت بمقابلہ سرمایہ کاری

بچت کا مطلب ہے فنڈ کو ایک طرف محفوظ کرکے رکھ دینا جیسے بینک بچت کھاتے ہوا کرتے ہیں۔جبکہ دوسری طرف سرمایہ کاری کا مطلب مختلف مالیاتی پڑوڈکٹ خریدنا ہے جو آپ کے مستقبل کی کسی تاریخ میں ریٹرن ادا کریگا ۔بچت اور سرمایہ کاری کے درمیان فرق یہ ہے کہ بچت میں نقد محض جمع رہتا ہے جبکہ سرمایہ کاری آپ کے فنڈ کو وقت کے ساتھ ساتھ اضافہ میں مدد کرتی ہے ۔ہم اپنے قلیل مدتی ضرورتوں کو اپنے بچت سے پورا کر سکتے ہیں مگر طویل مدتی مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ہمیں سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے ۔ بچت ہماری پونجی کو محفوظ رکھنے میں مدد کرتی ہے جبکہ سرمایہ کاری پیسے لگا کر ریٹرن کمانے میں ہماری مدد کرتی ہے۔

8.قرضہ جات بمقابلہ سرمایہ کاری

لوگ ہیشہ تذبذب میں رہتے ہیں کہ مالیاتی مقاصد کو پورا کرنے کے لیے انہیں قرض لینا چاہیے یا سرمایہ کاری کرنی چاہیے ۔ دونوں بالکل الگ الگ ہوتے ہیں اور دونوں کو بہت سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے ۔مندرجہ ذیل نکات یاد رکھنے کے لائق ہیں :

- یہ خالص منحصر ہوتا ہے آپ کی مالیاتی توانائی اور دوسرے محرکات پر
- کریڈٹ کارڈکے قرضہ اور ذاتی قرض(پرسنل لون) بہت مہنگے ہوتے ہیں
- اگر آپ کے پاس کوئی قرض ایسا ہے جس کی شرح سود کم ہے جیسا کہ قرض برائے مکان میں ہوتا ہے ، تو اس طرح کے قرض کا لینا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے ۔اگر آپ کے پاس کوئی

سرمایہ کاری کا منصوبہ ہے جہاں آپ اچھے ریٹرن حاصل کر سکتے ہیں تو ایسی حالت میں سرمایہ کاری بہتر ہو سکتی ہے۔

- آپ کو یہ یقینی بنانا ہوتا ہے کہ سرمایہ کاری رسکی نہ ہو اور اگر آپ کو پیسوں کا نقصان ہو تو اس کا اثر آپ کے اہل خانہ پڑ نہ پڑے ۔مثال کے طور پر اگر آپ بہت بڑی رقم شیئر بازار میں لگاتے ہیں بجائے اس کے آپ اپنا موجودہ قرض ادا کریں ، تو یہ رسک بہت زیادہ ہے۔

کریڈٹ کارڈ کے خطرات اور بنیادیں

شانتنو: میں ایک کریڈٹ کارڈ لینے کی سوچ رہا تھا؟ کیا مجھے لینا چاہیئے؟

نکھل: تمہاری عمر کے لوگوں میں کریڈٹ کارڈ کا فیشن ہے ، وہ سوچتے ہیں کہ کریڈٹ کارڈ رکھنا ایک رتبہ اور حیثیت کی بات ہے کیونکہ یہ آسانی سے ادائیگی مہیا کراتا ہے جب بھی آپ چاہے لیکن وہ لوگ جو چیز بھول جاتے ہیں وہ ہے بل جو انہیں بعد میں ادا کرنی ہوتی ہے۔

نقصانات

1. لوگوں کو کریڈٹ کارڈ آفر کئے جانے کے بدلے میں کریڈٹ کارڈ بہت سے اضافی چارج لگاتا ہے مثلاً سود کی شرح ، سروس چارج وغیرہ ۔ لوگ کریڈٹ کارڈ خریدنے سے پہلے شرائط پڑھنا بھول جاتے ہیں۔
2. کریڈٹ کارڈ میں اکثر لوگوں کی آزمائش یوں ہوتی ہے کہ وہ زیادہ پیسے خرچ کرتے ہیں کیونکہ ان کے پاس آج کے خرچ کے بدلہ بعد میں ادائیگی کرنے کی آسا نی ہوتی ہے ۔
3. لوگ کریڈٹ کارڈ کے وجہ سے اپنی آمدنی سے زیادہ خریداری کر لیتے ہیں اور بعد میں قرضوں کا بڑا ڈھیر کھڑ ا ہو جاتا ہے ۔

فوائد

1. کریڈٹ کارڈ میں بہت سارے تحائف مثلاً نقد واپسی ، چھٹیوں کے واوچر اور کریڈٹ کارڈ استعمال کرکے خریداری کرنے پر دوسرے کوپن آفر کئے جاتے ہیں ۔
2. کریڈٹ کارڈ بغیر نقد کے سفر کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے ۔
3. کریڈٹ ایڈوانس نقد آفر کرتا ہے اور اس کا استعمال کرنا بھی آسان ہوتا ہے۔

یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ ایک شخص کو بہت یہ عقل مندی سے فنڈ کی بچت اور انتظام کرنا چاہیے ۔ہمیشہ اپنے خرچوں سے سمجھوتا کرنا چاہیے ۔بنیادی ضرورتوں کے علاوہ کچھ بھی خریدنے سے پہلے دوبارہ سوچ لینا چاہیے ۔ تمہارے عمر کے لوگ الیکٹرانک چیزوں پر خرچ کرنے کے بہت خواہش مند ہوتے ہیں اور ہمیشہ تازہ ترین لینا چاہتے ہیں ۔لیکن وہ یہ نہیں سوچتے کہ یہ اشیا آپ کے

جیب پر بھاری بھرکم خرچ لاد دیتے ہیں ، اپنے بینک کھاتوں کو نچوڑ کر بھی آپ اپنے تعلیم کا خرچ نہیں ادا کر پائینگے ۔

شانتنو: مجھے بھی یاد ہے کہ مجھےگریجویشن پورا کرنے کے بعد قرضہ برائے تعلیم چکانا ہے ۔ میں تو اس کے بارے میں بھول ہی گیا تھا ۔

نکھل: مجھے خوشی ہوئی کہ تم نے مجھے اس قرض کے بارے میں کریڈٹ کارڈ کا رجسٹریشن کرانے سے پہلے بتا دیا۔ اگر تمہارے پاس پہلے سے قرض موجود ہے جسے تم کو چکانا ہے تو اور قرض تمہیں کیوں لینا چاہیے؟ یہ تمہارے مالیاتی حالات میں مدد نہیں کریگا۔ تم کو اس کے بجائے سرمایہ کاری کرنی چاہیے جس سے تم کو قرض کی ادائیگی میں مدد ملے گی اور تمہارے مستقبل کے ضرورتوں میں بھی یہ معاون ہوگا۔

.10بچت اور سرمایہ کاری سے جڑے پڑوڈکٹ

بینک

بینک میں جمع کیا جانا محفوظ سرمایہ کاری ہے کیونکہ سارے بینک جمع کا بیمہ زیادہ سے زیادہ 100,000تک deposit insurance &credit guarantee scheme of India.کے تحت ہوتا ہے۔سارے بینک ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ کنٹرول کیے اور چلائے جاتے ہیں۔وہ گاہکوں کی ضرورتوں کے مد نظر مختلف قسم کے ڈپوزٹ آفر کرتے ہیں۔بینک جمع میں ریٹرن پر سیال ہونے اور حفاظت کو ترجیح دی جاتی ہے۔بینک میں جمع رقم کا 75-90% فکس ڈپوزٹ رسید دکھانے پر قرض ملنا ممکن ہوتا ہے۔

جمع کھاتوں کے اقسام اور اہم نکات

بچت بینک کھاتہ

- -یہ پہلا بینک پڑوڈکٹ ہے جو لوگ اکثر استعمال کرتے ہیں۔
- -اس میں سود کم ہوتا ہے البتہ سیال ہونے کی صفت زیادہ ہوتی ہے۔
- -گاہکوں میں پیسے بچانے کی عادت دلانے کے لئے مناسب ہوتا ہے۔

بینک فکس ڈپوزٹ(bank FDs)

- -ایک خاص سود کی شرح پر ایک طے شدہ مدت کے لیے(30دنوں سے کم نہیں)بینک میں فنڈ جمع کیا جانا شامل ہوتا ہے۔
- -ایک آئیڈیل سرمایہ کاری کی مدت FDsکے لئے عموماً6سے 12ماہ ہوتی ہے اور اس میں 6ماہ سے کم مدت کے FDsپر سود کی شرح بہت کم ہوتی ہے۔
- -مقررہ مدت اہم ہوتی ہے اگر پہلے پیسہ نکالا گیا تو جرمانہ دینا پڑتا ہے۔

چالو جمع کھاتہ

- -کچھ طے شدہ رقم پہلے سے مقررہ شرط کے مطابق ماہوار جمع کیےجاتے ہیں
- _اس میں بچت کھاتوں کے مقابلے سود کی شرح زیادہ ہوتی ہے
- _ایک طے شدہ رقم ہر ماہ جمع کرنے میں مدد ملتی ہے

خاص بینک میقاتی جمع اسکیم

- _یہ بینک کی ٹیکس بچانے والی اسکیم ہوتی ہے
- -انکم ٹیکس کے دفع 80Cکے تحت اس میں چھوٹ ملتی ہے
- -5سال پر پورا ہونے والا بینک کا طے شدہ طریقہ کار لازمی ہوتا ہے

سرکاری اسکیمیں

ٹیکس بچانے والی اسکیمیں *

ہندوستان کی سرکار نے ٹیکس بچانے والے اسکیم لانچ کیے ہیں بشمول:

- -نیشنل بچت سرٹیفیکٹ(National Saving Certificate)(NSC)
- -پبلک پرووڈنٹ فنڈ(PPF)
- -پوسٹ آفس اسکیم(POS)

Equity savings schemesکے علاوہ میوچول فنڈ مالیاتی اداروں کے انفرا سٹرکچر بانڈس infrastructure bonds/یہ بینکیں ٹیکس کے فوائد بھی آفر کرتی ہیں۔

سرمایہ کاری سے ہونے والی آمدنی انکم ٹیکس سے مبّرا ہوتی ہے اور ان اسکیموں میں سرمایہ کاری پر ایک خاص حد تک ٹیکس لگنے والی آمدنی پر ٹیکس نہیں دینا پڑتا۔

National Savings certificate (NSC)

- -انکم ٹیکس بچانے والی پاپولر اسکیمیں پورے سال موجود رہتی ہیں۔
- -8%سود کی شرح
- -کم از کم 100روپیہ کی سرمایہ کاری ہوتی ہے اور زیادہ کی کوئی حد نہیں ہوتی۔
- -6سالوں کی مدت
- -منتقل ہونے کی لیاقت اور اس اسکیم کی بنیاد پر قرض کی فراہمی۔

Public Provident Fund (PPF) 16.

- -8%سالانہ سود کی شرح
- - کم از کم سرمایہ کاری کی حد 500اور زیادہ سے زیادہ 70,000ہوتی ہے۔
- - پورا ہونے کی مدت 15سال
- - پہلا قرض کھاتہ کھلنے کی تاریخ سے تیسرے مالیاتی سال میں لیا جاتا ہے، یا کل رقم کا 25%ادھار پہلے مالیاتی سال کے آخر میں۔قرض کی رقم زیادہ سے زیادہ 36قسطوں میں ادا کی جا سکتی ہے۔
- - ساتویں سال کے بعد ہر سال وہ شخص رقم نکال سکتا ہے(50%سے زیادہ نہیں)

Post office scheme

- -یہ انکم ٹیکس بچانے والی سب سے اچھی اسکیموں میں سے ایک ہے۔
- - یہ پورے سال موجود رہتی ہے۔
- - پوسٹ آفس کی اسکیمیں سرمایہ کاروں کے اقسام اور پورا ہونے کی مدت پر منحصر کرتی ہیں اور ان کو مندرجہ ذیل درجات میں بانٹا جاسکتا ہے۔
- - ماہوار جمع
- - بچت جمع
- - وقتی جمع
- - ریکرینگ جمع
- Equity Linked Savings Schemes (ELSS)
- -مختلف الجہت اکویٹی فنڈ کی ہو بہ ہو تصویر ہوتی ہے، البتہ اس میں U/S 80Cکے تحت ٹیکس کے فوائد ساتھ ہوتےہیں۔
- - تین سال کی مدت کے بعدایک لاکھ ہو جاتا ہے۔
- - ڈیوی ڈینٹس بھی ٹیکس سے آزاد ہوتے ہیں۔
- - ان اکائیوں کے فروخت پر ایک طویل مدتی سرمایہ کا فائدہ بھی لیا جاسکتا ہے جس پر سر مایہ حاصل کرنے کا کوئی ٹیکس نہیں دینا ہوتا۔
- - کم از کم سرمایہ کاری اور پھر اس کے ضرب میں اس سے آگے ۔
- - سرمایہ کار منظم سرمایہ کاری کا منصوبہ اختیار کر سکتا ہے۔

انفرا اسٹرکچر بانڈز(Infrastructure Bonds)

- - تین سال کے مدت کے بعد لاکھ ہو جاتا ہے۔
- 20000-تک کی سرمایہ کاری پر U/S 88کے تحت ٹیکس کا فائدہ
- - وقت پورا ہونے سے پہلے کسی بھی طرح سے سرمایہ کاری سے باہر نکلنے پر ٹیکس کی چھوٹ

کسان وکاس پتر(KVP)

- - اس اسکیم میں لگائے گئے پیسے 8سال 7ماہ میں دو گنا ہو جاتے ہیں
- - کم سے کم سرمایہ کاری کی حد 100روپیہ کی ہوتی ہے زیادہ کی کوئی حد نہیں ۔
- - یہ اسکیم پورے سال موجود رہتی ہے۔
- - ابھی اس اسکیم کے تحت کوئی فائدہ نہیں

*سرمایہ کاروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ انکم ٹیکس کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کر لیں۔

__بانڈز__

بانڈز ایک قرض ہوتا ہے جو خریدار کے طرف سے سود کے ریٹرن کے بطور جاری کیا جاتا ہے۔بانڈز کمپنیوں ، مالیاتی اداروں یا پھر سرکار کے ذریعہ جاری کیا جاتا ہے۔خریدار بیچنے والوں سے سود کی آمدنی حاصل کرتا ہے اور بانڈز کا پورا مول طے شدہ مدت کے پورا ہونے پر حاصل کرتا ہے جس کی تاریخ مقرر ہوتی ہے۔

__بانڈز کے اقسام__

ٹیکس بچانے والے بانڈز

ٹیکس بچانے والے بانڈز سرمایہ کاری میں ایک خاص رقم پر سرکاری اطلاعات کے مطابق چھوٹ فراہم کرتے ہیں۔مثال کے طور پر:

- - انفرااسٹرکچر بانڈز انکم ٹیکس ایکٹ 1961کے دفع 88کے تحت ہوتا ہے۔
- NABARD/NHAI/REC-بانڈز انکم ٹیکس ایکٹ 1961کے دفع 54ECہوتے ہیں۔
- RBI-ٹیکس ریلیف بانڈز
-

__مسلسل آمدنی والے بانڈز__

مسلسل آمدنی والے بانڈز پہلے سے طے شدہ وقفوں پر مسلسل آمدنی کا مستقل وسیلہ فراہم کرتا ہے۔مثال کے طور پر:

- - اپنے پیسوں کے بانڈ کو دوگنا کرنا
- - سود کے بانڈ کو بڑھانا
- - بانڈ کو کیش کرنا
- - تعلیمی بانڈز
- - پیسوں کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے والے بانڈز
- - زیادہ چھوٹ والے بانڈز

<u>اہم نکات</u>

- - خاص کریڈٹ کی درجہ بندی کرنے والی ایجنسیوں(مثلاً CRISIL, ICRA, CARE, Fitchوغیرہ) کے ذریعہ درجہ بندی کیا ہوا۔بانڈ کا منافع اس کی کریڈٹ (حفاظت)کی درجہ بندی پر منحصر کرتا ہے۔
- - مسلسل آمدنی کے لئے مناسب سود شش ماہی ،سہ ماہی یا ماہانہ، بانڈ کے قسم کے مطابق موصول ہوتا ہے۔
- - بانڈ پرائمری اور دوسرے درجہ کے بازار دونوں میں موجود ہوتے ہیں۔
- - بازار کی قیمت مدت پوری ہونے پر منافع ، سود کی شرح اور جاری کرنے والے کی درجہ بندی پر منحصر کرتا ہے۔
- - کوئی شخص ان بانڈز پراسی بینک سے ادھار لے سکتا ہے۔
- - کم از کم سرمایہ کاری 5000سے 10000تک ہوتی ہے۔
- - مدت عام طور پر 5سال اور 10سال کے درمیان ہوتی ہے۔
- - ڈیمیٹ فارم پر کیا جا سکتا ہے۔
- - ڈبینچر (Debentures)

<u>*ڈبنچر (Debenture)کے اہم نکات*</u>

- - قرض پر سود کی شرح طے شدہ ہوتی ہے مگر پورا ہونے کے مدت کے مطابق گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔بانڈز کی طرح ہی ہوتا ہے لیکن اسے کمپنیاں جاری کرتی ہیں۔
- - یا تو نجی طور پر رکھ دیا جاتا ہے یا پھر خریدنے کے لئے آفر کیا جاتا ہے۔

- - اسٹاک ایکسچینج کے فہرست میں ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔اگر وہ اسٹاک ایکسچینج کے فہرست میں ہے تو sebiکے ذریعہ مامور کڑیڈٹ ریٹنگ ایجنسیز کے ذریعہ اس کی درجہ بندی ہونی چاہئے۔
- - پورا ہونے کی مدت عموماَ 3سال سے 10سال کے درمیان ہوتی ہے۔

ڈبنچر (Debenture)کے اقسام

- - ڈیبنچر کے مختلف اقسام ہوتے ہیں،جنہیں آفر کیا جا سکتا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔
- - تبدیل نہ کئے جانے والے ڈیبنچر(NCD)– جاری کنندہ کے ذریعہ کھولی جانے والی کل رقم
- - جزوی طور پر منتقل ہونے والے ڈیبنچر(PCD)– جزوی طور پر کھول دیا جاتا ہے اور کچھ حصہ اکویٹی شئیر سے بدل دیا جاتاہے سرمایہ کار کی رائے سے یا پھر اس کی بغیر۔
- - پورے طور پر منتقل ہونے والے ڈیبنچر(FCD)– کل مول اکویٹی سے بدل دیا جاتا ہے۔منتقلی کی قیمت تب سے شروع ہوتی ہے جب یہ جاری کیا جاتاہے۔

کمپنی میعادی جمع

اہم نکات

- _کمپنی کے ذریعہ آ فر کی گئی میعادی جمع اسکیم۔ بینک جمع کے موافق
- _کمپنی اس کا استعمال کرتی ہے تاکہ چھوٹے چھوٹے سرمایہ کاروں سے ادھار پیسے لے سکے
- _سرمایہ کاری کی مدت کا تعین بہت محتاط ہو کر کرنا چاہیے کیونکہ زیادہ تر FDsمیں طے شدہ مدت سے پہلےنقد نکالنے کی سہولت نہیں ہوتی
- _بینک جمع کی طرح محفوظ نہیں ہوتے ۔ کمپنی جمع ۔'غیر محفوظ'ہوتے ہیں۔
- _یہ بینک کی FDsکے مقابلے زیادہ ریٹرن دیتے ہیں کیوں کہ ان میں رسک زیادہ ہوتی ہے
- _انکی درجہ بندی سے یہ رہنمائی ہو سکتی ہے کہ یہ کتنے محفوظ ہیں

میوچول فنڈز (Mutual Funds)

میوچول فنڈ میں بہت سے سرمایہ کاروں سے پیسے لیے جاتے ہیں اور ان کو اسٹاکس، بانڈس، قلیل مدتی سرمایہ کاری کے بازار میں ، یا پھر دوسرے تحفظات یا اثاثوں میں یا پھر ان سب میں مشترکہ طور پر لگا دیا جاتا ہے۔ میوچول فنڈ کا مشترکہ حق مالکانہ پورٹ فولیو کہلاتا ہے۔

ہر اکائی سرمایہ کاروں کے حق مالکانہ کا پیامبر ہوتی ہے اور فنڈ میں لگائے گئے پیسوں سے ہونے والی آمدنی میں حصہ دار بھی۔

میوچول فنڈز کے اہم نکات

- -پیشہ وارانہ انتظامیہ -پیسے فنڈ منیجر کے ذریعہ لگائے جاتے ہیں۔
- -مختلف الجہتی –مختلف الجہتی سرمایہ کاری کی ایسی حکمت عملی ہے جس کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے ''اپنے سارے انڈے ایک ہی ٹوکری میں نہ رکھیں''کی واضح مثال ہے۔میوچول فنڈ میں شئیر لینا انفرادی اسٹاک یا بانڈ کے مقابلے زیادہ رسکی ہوتا ہے۔
- -معیشت کا پیمانہ –چونکہ میوچل فنڈ میں تحفظات کی خرید و فروخت بیک وقت زیادہ تعداد میں ہوتی ہے۔اس لئے سودے پر لگنے والی فیس کم ہوتی ہے بمقابلہ ایک انفرادی تحفظات کے سودے پر لگنے والی فیس کے۔
- -سیال ہونے کی صفت-بالکل انفرادی شئیر کی طرح میوچول فنڈ کی اکائیاں بھی بازار کے میزان کے مطابق پیسوں میں منتقل ہو جاتی ہیں۔
- -آسانی-میوچول فیڈ کی اکائیاں خریدنا آسان ہے۔بہت سے بینک اپنا خود کا میوچول فنڈ اسپانسر کرتی ہیں اور سرمایہ کاری کی کم از کم حد بھی بہت کم ہوتی ہے ۔
- -سرمایہ کاروں کو میوچول فنڈ میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے مندرجہ بالا ہر ایک نکات کا گہرائی سے جائزہ لینا چاہیے۔

میوچول فنڈ کے اقسام

ہر فنڈ کا پہلے سے طے شدہ سرمایہ کاری کا اپنا مقصد ہوتا ہے فنڈ کا اثاثہ سرمایہ کاری کے علاقے اورحکمت عملی پہلے سے طے ہوتی ہے۔بنیادی سطح پر تین طرح کے میوچول فنڈ ہوتے ہیں۔

- -اکویٹی فنڈ (اسٹاک)
- میعادی آمدنی والے فنڈز (بانڈز)
- -بازار کے پیسوں کے فنڈ

سارے میوچول فنڈز ان ہی تین طرح کی ہیں۔مثال کے طور پر جب ایکوٹی فنڈ کسی تیزی سے ترقی پزیر کمپنی میں لگایا جاتاہے تو اس کو growthفنڈز کہتے ہیں ،جو اکویٹی فنڈ محض ایک ہی سیکٹر یا علاقے کی کمپنیوں میں لگایا جاتا ہے اس کو specialtyفنڈز کہتے ہیں۔

میوچو ل فنڈ کو کھلے سرے والا یا بند سرے والا گردانا جا سکتا ہے،یہ منحصر کرتا ہے فنڈ کے پورا ہونے کے تاریخ پر۔

کھلے سرے والےفنڈز

- -کھلے سرے والے فنڈ کے پورا ہونے کی کوئی تاریخ نہیں ہوتی-
- -سرمایہ کار کھلے سرے والے فنڈ اثاثوں کے انتظامیہ والی کمپنی (AMC) کے میوچول فنڈ دفتر سے یا مرکز برائے سرمایہ کار خدمت(ISCs)سے یا اسٹاک ایکسچینج سے خرید سکتے ہیں-
- -وہ قیمت جس پر میوچول فنڈ کا سودا یا منتقلی ہوتی ہے اس کی بنیاد فنڈ کے اثاثوں کے خالص مول (NAV)پر ہوتا ہے-

بند سرے والےفنڈز

- - بند سرے والے فنڈ ایک خاص مدت تک چلتے ہیں-
- - ایک خاص پورا ہونے کی تاریخ پر ساری اکائیاں ریڈیم کر لی جاتی ہیں اور اسکیم بند ہو جاتی ہے-
- _نقد فراہم کرنے کے لیےاکائیوں کا اسٹاک اکسچنج کی فہرست میں ہونا لازمی ہے -
- _سرمایہ کار کی آپس میں اسٹاک مارکیٹ کے بازاربھاو کے مطابق اکائیوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے

بازار کے پیسوں کے فنڈ

- _بہت ہی قلیل مدتی میعادی آمدنی والے فنڈ میں سرمایہ کاری
- _ریٹرن ممکن ہے کہ زیادہ نہ ہو مگر سرمایہ محفوظ رہتا ہے
- _یہ آفر بچت کھاتوں کے مقابلہ زیادہ ریٹرن دیتے ہیں مگر میعادی کھاتوں کے مقابلہ میں نقد بھاو کو خاطر میں لائے بغیرکم ریٹرن دیتے ہیں-

بانڈ/آمدنی والے فنڈ

- _تسلسل کے ساتھ فوری آمدنی اس کا مقصد ہوتی ہے-
- _سرمایہ کاری   سرکار اور کارپوریٹ میں ترجیحی بنیاد پر ہوتی ہے-
- _ ان فنڈوں کا اصل مقصد سرمایہ کاروں کو نقد بھاو فراہم کرانا ہوتا ہے جبکہ فنڈ کو روکے رہنا مول کو بڑھاوا دے سکتا ہے-

متوازن فنڈز

- _حفاظت آمدنی اور سرمائے کو بڑھاوا دینا ان تینوں کی متوازن آمیزش فراہم کرنا اس کا مقصد ہوتا ہے-

- _ حکمتِ عملی یہ ہوتی ہے کہ طے شدہ آمدنی دونوں کے اختلاط میں سرمایہ کاری کی جائے۔

ایکیو ٹی فنڈز

- _ شئیر اور اسٹاکس میں سرمایہ کاری کرنا
- _ میوچول فنڈ کے سب سے بڑے قسم کی تر جمانی کرتا ہے۔
- _ کچھ آمدنی کے ساتھ ساتھسرمایہ میں طویل مدتی اضافہ سرمایہ کاری کا مقصد ہوتا ہے
- _ الگ الگ سرمایہ کاری کے مقاصد کی قسموں کی وجہ کر مختلف قسم کے ایکوٹیفنڈز کا ہونا

بیرونی/بین الاقوامی فنڈز

- _ ایک بین الا قوامی فنڈ (یا بیرونی فنڈ)اس کمپنی کی اکویٹی میں سرمایہ کاری کرتا ہے جو اس کے اپنے ملک سے باہر کی ہوتی ہے۔

سیکٹرفنڈز

- _ یہ معیشت کے خاص سیکٹروں کواپنا نشانہ بنات‌ی ہے جیسے مالیاتی ،تکنیکی ،صحت وغیرہ۔

انڈیکس فنڈز

- _ میوچول فنڈ کی یہ قسم بازار کے بڑے انڈیکس جیسے Sensexیا niftyکی طرح کام کرتا ہے۔
- _ انڈیکس فنڈ زیادہ تر سرمایہ کاروں کوریٹرن اور فائدہ دے جاتا ہے بطور کم فیس ہونے کے۔

اکویٹی شیئر

شیئر داروں کو انکے عام اور ترجیحی اسٹاک پر کمپنی میں سود کی ملکیت حاصل ہوتی ہے۔

اسٹاک مارکیٹ ایک ایسا عوامی بازار ہے جس میں کمپنی ایک رضامند قیمت پر شیئروں کا کاروبار کرتی ہے؛ یہ تحفظات اسٹاک ایکسچینج کی فہرست میں ہوتے ہیں ۔

شیئروں کی فہرست اسٹاک ایکسچینج میں ہوتی ہے جو اسٹاک کے خرید و فروخت کو دوسرے درجہ کے بازار میں سہولت مہیا کراتی ہے۔ہندوستان کابڑااسٹاک ایکسچینج ممبئی اسٹاک ایکسچینج ہے جو BSEکے نام سے جانا جاتا ہے اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج NSEکے نام سے ۔اسٹاک ایکسچینج کا مقصد ہوتا ہے کہ وہ خریدار اور بیچنے والوں کے بیچ کاروبار کی سہولت مہیا کریں ساتھ ہی ایک بازار کی جگہ بھی فراہم کرے۔ایکیو ٹیز میں پیسے لگانا دوسرے سرمایہ کاریوں کے مقابلہ رسکی ہوتا ہے اور زیادہ وقت کا متقاضی بھی۔

اکویٹیز میں سرمایہ کاری کے دو راستے بنائے جا سکتے ہیں:

- _ ترجیحی بازار (عوام کے لئے آفر کی گئی شیئروں کے لیے درخواست دے کر)کے ذریعہ ۔
- _ دوسرے درجہ کے بازار(وہ شیئر خرید کر جو اسٹاک ایکسچینج کے فہرست میں ہوتے ہیں)کے ذریعہ۔

یہ بہت اہم ہے کہ سب سے پہلے بازار کو سمجھتے ہوئے یہ جان لیا جائے کہ کس کمپنی کے ،اسٹاک کے اور صحیح جگہ کے انتخاب کے لئے جاناہے۔تھوڑی بہت تحقیق تھوڑی سی مختلف الجھتی اور ڈھنگ کی نگہداشت سرمایہ کار کے اچھے ریٹرن کمانے کو یقینی بنائگی ۔ ۔

جمع کئے جانے کا حساب

شئیر میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے ''شیئر کا بے عمل ہونا'' سمجھ لینا بہت ضروری ہے۔جیسے تمام شیئر آجکل ''ڈیمیٹ'' فارم پر ہوتے ہیں۔پہلے شیئر کے لئے سرٹیفیکیٹ جاری کیا جاتا تھا اب وہ الیکٹرانک فارم میں منتقل ہو گیا ہے۔اس کے لیے جمع کیے جانے کے نظام کو سمجھ لینا لازمی ہو گیا ہے۔

آج کل دو نظام – National Securities Depositary Limited(NSDL)

اور-Central Depository Services (INDIA) Limited(CDSL)

SEBIسے رجسٹرڈ ہیں۔

ڈپوزٹ میں حصہ دار (DP)ڈپوزٹ کا ایک ایسا ایجنٹ ہوتا ہے جو سرمایہ کاروں اور ڈپوزٹ کے خدمات کو روبرو کراتا ہے۔

SEBIکے مطالبات کے مطابق شئیر کی منتقلی کے لئے عوامی مالیاتی ادارے ،کاروباری بینک،ہندوستان میں چل رہے غیر ملکی بینک جو ریزو بینک آف انڈیا سے منظور شدہ ہوتے ہیں۔صوبائی مالیاتی کارپوریشن،کسٹڈین اسٹاک بروکر،کلیرنگ کارپوریشن /کلیرنگ ہاوس ،NBFCsاور رجسٹرار ، DPکے بطور نامزد ہوتے ہیں۔بینک خدمات اس برانچ سے حاصل کی جا سکتی ہیں جہاں PPجمع کی جانے والی خدمات Depository Servicesمہیا کراتی ہے۔اب یہ لازمی ہے کہ تمام سرمایہ کاروں کے لئے وہ (BO) Beneficial ownerکھاتے رکھنے کا مشورہدی جائے۔

البتہ چھوٹے سرمایہ کاروں (زیادہ سے زیادہ پانچ سو شئیر چاہے انکا مول جو بھی ہو)کے ذریعہ ہونے والے کاروبار کو سہولت مہیا کرنے کے لئے اسٹاک ایکسچینج ایک الگ کاروباری دریچہ فراہم کرتاہے۔جس کے ذریعہ دستاویزی شیروں کی خرید و فروخت کے لیے ایک بار کی سہولت مہیا کرائی جاتی ہے۔یہ وہ شیئرز ہوتے ہیں جو لازمی ڈیمیٹ کے فہرست میں ہوتے ہیں ان شیئروں کے خریداروں کو شئیر فروخت کرنے سے پہلے شیئروں کا ڈیمیٹ (Demat)کرنا ہوتا ہے۔

ڈیپوزٹری خدمات حاصل کرنے کے فوائد بشمول

- _تحفظات کو رکھنے کاایکآسان اور محفوظ راستہ

- _ تحفظات کا فوری تبادلہ
- _ دستاویزی تحفظات کے تبادلے پر کوئی اسٹامپ ڈیوٹی نہیں ہوتی۔
- _ سرٹیفیکیٹ سے جڑے رسک جیسے غلط فراہمی ، نقلی تحفظات موخّر کرنا،چوری ہونا وغیرہنہیں ہوتے
- _ سیکیوڑیٹی کے تبادلے سے جڑے کاغذ ی کاروائیوں سے چھٹکارہ
- _ سودے پر ہونے والا خرچ کم ہوتا ہے۔
- _ بہت سارے شیئر کی کوئی شرط نہیں ہوتی یہاں تک کہ صرف ایک شیئر کا بھی کاروبار کیا جا سکتاہے۔
- نامزدگی کی سہولت
- _ پیسے کی تبدیلی جو DPمیں سارے کمپنیوں کے ساتھ نامزد ہوتی ہے اور اس میں سرمایہ دار تحفظات رکھتے ہیں۔جو الیکٹرانک ہونے کی وجہ سے ہر ایک مراسلے کو الگ الگ رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔
- DP_کے ذریعہ تحفظات کا تبادلہ عمل میں آتا ہے اور کمپنیوں سے مراسلے کا جھنجھٹ نہیں رہتا۔
- _ شئیر کے ڈیمیٹ کھاتوں میں اپنے آپ کریڈٹ ہو جاتا ہے چاہے جو بھی ہو بونس /merger/consolidation/splitوغیرہ۔
- _اکویٹی میں سرمایہ کاری کرنا اور ایک ہی کھاتے سے ادھار وغیرہ چلانا۔

یاد رکھنے کی نکات

- _ چھوٹے انفرادی اسٹاک سرمایہ کار سے لیکر بڑے فنڈ کے کاروباریوں تک حصہ لینے والے کہیں بھی آزادی سے کام کرسکتے ہیں۔
- _ کمپنیوں کے پیسے کمانے کے اہم وسائل میں سے ایک ہے۔
- _ کاروبار کو عوام کے بیچ تجارت کرنے کی اجازت دیتا ہے یا کمپنی کے مالکانہ حق کے شیئروں کو عوام میں فروخت کرکے سرمایہ کو اور زیادہ بڑھاتا ہے۔
- _ اسٹاک مارکیٹ کو کسی بھی ملک کی معیشت کی مضبوتی اور ترقی کا پہلا معیار تسلیم کیا جاتا ہے۔
- _ اسٹاک کی قیمتیں بینک جمع یا بانڈز کے نشان زد تفریق کے مطابق گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔
- _اکویٹی میں پیسے لگانے کی وجہ کا بھی وقتاَ فوقتاَ ان کے موثر ہونے کو یقینی بنانے کے لئے جائزہ لیا جانا چاہیے۔

- _ کبھی کبھی بازار کا رد عمل معاشی یا مالیاتی خبروں کے وجہ کر ایساہوتا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا۔البتہ اس خبر کا کوئی اثر تحفظات کے مول پر شاید ہی پڑتا ہے۔
- _ قلیل مدت میں اسٹاک اور دوسرےتحفظات کی حالت کسی بھی وجہ سے خراب ہو سکتی ہے بازار کے بدلتے ہوئے حالات اسٹاک بازار کے بارے میں کسی بھی پیشن گوئی کے قابل نہیں چھوڑتے۔

سرمایہ کاری کے فلسفے

- _ ہر سرمایہ کاری کے رسک کا جائزہ لیں۔
- _ اپنے اہل خانہ کے قلیل مدتی اور طویل مدتی ضرورتوں کو صاف صاف ذہن نشیں کر لیں۔
- _ ضرورتوں کی بنیاد پر سرمایہ کاری کا فیصلہ کریں۔
- _ ایسی کسی بھی اسکیم میں سرمایہ کاری نہ کریں جو سمجھ میں نہ آتی ہو۔[
- _ محض بھروسے کی بنیاد پر سرمایہ کاری نہ کریں ۔ہر چیز کاغذی دستاویزوں کے پختہ بنیاد پر ہو۔
- _ ہر آمدنی پر لگنے والا ٹیکس ذہن میں رکھیں۔
- _ بازار کے مشوروں اور افواہوں پر آنکھ بند کر کے عمل پیرا نہ ہوں۔
- _ کوئی بھی چیز بہت زیادہ یا بہت کم ہوگی تو کچھ نہ کچھ 'معاملہ'اس کے اندر چھپا ہوگا۔
- _ ایسی کوئی بھی اسکیم کے پیچھے نہ بھاگیں جس میں سود تو محفوظ ہو مگر پونجی کا نقصان ہو۔
- _ پڑوڈکٹ کو سمجھ لینے کے بعد اپنی جانکاری کے مطابق سرمایہ کاری کریں۔

.11تحفظ سے جڑے پڑوڈکٹ

انشورنس پالیسیاں

انشورنس جیسا کہ نام سے ظاہر ہے مستقبل میں ہونے والے خساروں کی بھرپائی کے لیے ہوتا ہے ۔ حالانکہ لائف انشورنس بہت عام ہےپھر بھی دوسری ایسی اسکیمیں بھی موجود ہیں جو مسلسل آمدنی بھی دیتی ہیں اور آپ کے دوسرے نقصانات کو بھی دائرہ میں رکھتی ہیں۔

لائف انشورنس

لائف انشورنس ایک معاہدہ ہوتا ہے جس میں ایک خاص رقم کی ادائیگی انشورنس کیے گئے شخص کو یا اس کے ذریعہ نام زد کئے گئے شخص کو کسی خاص واقعہ کے رونما ہونے پر ملتا

ہے یہ آپ کے اہل خانہ کو آپ کے وفات کی حالت میں آمدنی کے نقصان کی فنڈ مہیا کراکر مالیاتی طور پر تحفظ فراہم کرتا ہے ۔

ٹرم لائف انشورنس

- ہندوستا ن میں ہر دلعزیزی حاصل کرتا جا رہا ہے ۔
- بیمہ کئے گئے شخص کی وفات کی حالت میں حق دار کو یک مشت رقم ادا کی جاتی ہے ۔
- پالیساں عام طور پر 5,10, 15, 20, یا 30 سال کی ہوتی ہے ۔
- دوسرے پالیسیوں کے مقابلے میں کم پریمیم ہوتا ہے ۔
- اس کا کوئی نقد مول نہیں ہوتا ۔

انڈومینٹ پالیسیاں

- وقفے وقفے پر پریمیم کی ادائگی اور یک مشت رقم کی ادائیگی یا تو انشورنس کرانے والے شخص کی وفات پر یا پھر پالیسی کے پورا ہونے پر جو بھی پہلے ہو فراہم کرتا ہے ۔

انویٹی /پنشن پالیسیاں /فنڈز

- پوری زندگی کا بیمہ تو فراہم نہیں کرتا صرف آمدنی کی گارنٹی فراہم کرتا ہے یا تو زندگی بھر کے لیے یا پھر ایک خاص مدت کے لیے تاکہ سبکدوشی کے بعد آمدنی جاری رہے ۔
- پریمیم یا تو ایک مشت ادا کیا جا سکتا ہے یا کچھ سالوں میں قسطوں میں بھی ۔
- بیمہ کرانے والا ایک خاص رقم وقفے وقفے سے مخصوص تاریخ کے بعد (ماہانہ ، ششماہی ، یا سالانہ ہو سکتا ہے)حاصل کرتا رہتا ہے ۔
- وفات کی حالت میں اس کا بچا ہوا فائدہ بھی نامزد کئے گئے شخص کو ملتا ہے

یونٹ لنکڈ انشورنس پالیسی(ULIP)

- ULIPایک ایسی لائف انشورنس پالیسی ہے جو رسک کو دائرے میں لانے اور سرمایہ کاری دونوں کا مجموعہ فراہم کرتا ہے ۔

- سرمایہ بازار کے حرکات و سکنات پر ULIPکی کارکردگی کا سیدھا اثر پڑتا ہے ۔

- سرمایہ کا ری کا رسک عموماَ سرمایہ کار کو ہی لینا پڑتا ہے ۔

- کسی شخص کی سرمایہ کاری کے معروضات ، رسک پروفائل اور وقتِ مقررہ کے مطابق ایک بڑے دائرہ میں زیادہ تر، انشورنس والے فنڈ آفر کرتے ہیں۔

- مختلف فنڈ کے مختلف رسک پروفائل ہوتے ہیں ۔ریٹرن کے امکانات بھی الگ الگ فنڈ پر منحصر کرتے ہیں ۔

- انشورنس والوں کے ذریعہ آفر کئے گئے مختلف ULIPآفروں کی الگ الگ قیمتیں ہوتی ہیں۔بڑے پیمانے پر مختلف فیس اور چارج بشمول پریمیم متعین کرنے کا چارج ، وفات پانے کی حالت میں چارج ، فنڈ منظم کرنے کی فیس ، پالیسی /انتظامیہ کا چارج اور فنڈ تبدیل کرنے کا چارج ہوتے ہیں ۔

نیا پنشن اسکیم ، 2009

- واضح کی گئی حصہ داری کی اسکیم کسی بھی ہندوستانی شہری کے لیے جس کی عمر 18اور 55کے بیچ ہو کھلی ہوتی ہے ۔
- ایک فرد ایک خاص رقم کی سرمایہ کاری پنشن اسکیم میں تب تک کرتا رہتا ہے جب تک وہ سبکدوش نہیں ہو جاتا ۔
- سبکدوشی کی حالت میں اس کو یہ اجازت ہوتی ہے کہ یا تو وہ پورا پیسہ نکال لے جو اس نے جمع کیا ہے یا کسی انشورنس کمپنی سے انویٹی خرید لے جس سے اس کو مسلسل آمدنی ہوتی رہے یا پھر دونوں ۔ کم از کم 40%کا استعمال فوری طور پر انویٹی خریدنے میں کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ، زیادہ سے زیادہ جمع رقم کا 60%نکالا جا سکتا ہے ۔
- فوری انویٹی خریدنا انشورنس کمپنی کی طرف سے مسلسل آمدنی کو یقینی بناتا ہے ۔یہ ادائیگی ماہانہ ، سہ ماہی ، ششماہی ، یا پھر سال میں ایک دفعہ ہو سکتی ہے ۔
- کم از کم سرمایہ کاری کی رقم فی حصہ 500روپیہ ہوتی ہے ۔کم از کم ایک سال میں پانچ حصہ ادا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ کم از کم 60,000ہر سال سرمایہ کاری کرنی ہوتی ہے ۔
- پیسوں کے سرمایہ کاری کی جانے والی رقم کی زیادہ کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی ۔ٹھیک اسی طرح حصوں کے اعداد کی بھی کوئی قید نہیں ہوتی۔
- NPSمیں جو پیسے آپ لگاتے ہیں وہ پیشہ ور انتظامیہ کے ذریعہ منظم کیا جائیگا۔
- اگر آپ اپنے فنڈ مینیجر کی کارکردگی سے مطمئن نہ ہو تو آپ چاہیں تو اپنا فنڈ مینیجر تبدیل کر سکتے ہیں ۔
- یہ پیسے نہیں نکالے جانے والا کھاتہ ہے ۔ اور اس میں کی گئی سرمایہ کاری تب تک بڑھتی رہتی ہے جب تک آپ 60سال کے نہیں ہو جاتے ۔پیسے نکالنے کی اجازت وفات کی حالت میں ، کسی بڑی بیماری کے حالت میں ، یا پھر پہلا گھر بنانے یا خریدنے کی حالت میں ہوتی ہے ۔
- انکم ٹیکس ایکٹ کے مطابق دفعہ 80CCDکے تحت NPSمیں ٹیکس گھٹانے کا دعوہ کیا جا سکتا ہے ۔یا د رکھیں کہ یہ ایک لاکھ کی حد سیکشن 80Cمیں موجود ایک لاکھ کی حد سے زیادہ نہیں ہوتی ۔

- PPFکی حالت میں ریٹرن کی کوئی گارنٹی بھی نہیں ہوتی ۔ آپ کا پیسہ کمانا آپ کے چنے ہوئے فنڈ مینیجر کی اچھی کارکردگی پر منحصر کرتا ہے ۔

صحت کابیمہ

صحت انشورنس کی پالیسیاں مختلف بیماریوں اور جب بھی علاج کی ضرورت ہو تو آپ کو مالیاتی طور پر تحفظ فراہم کرنے کو دائرہ میں لیتی ہے ۔یہ آپ کے ذہنی سکون کو یقینی بناتی ہے ، علاج میں ہونے والے خرچ کے لیے تمام پریشانیوں سے آپ کو مبرا کرتی ہے ۔اور آپ کو دوسرے اہم امور پر اپنی توانائی صرف کرنے کی اجازت دیتی ہے ۔

ہندوستان میں بہت سے میڈیکل انشورنس اور ہیلتھ انشورنس موجود ہیں۔ان کو ان کے آفر کی بنیاد پر مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

قابلِ فہم ہیلتھ انشورنس:یہ پلان آپ کی پوری صحت کو دائرہ میں رکھتا ہے۔جس میں ہسپتال کا پورا خرچ شامل ہے۔ جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ہیلتھ فنڈ بھی مہیا کرتا ہے جو دوسرے طبی اخراجات کو دائرہ میں لے لیتا ہے۔

ہسپتال کے متعلق پلان:اس طرح کے ہیلتھ انشورنس پلان آپ کے ان اخراجات کو دائرہ میں لاتے ہیں جو آپ کے ہسپتال میں بھرتی ہونے کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس حصہ میں پڑوڈکٹ کا مختلف ادائگی نظام ہو سکتا ہے اور مختلف اخراجات کی حدیں طے شدہ ہو سکتی ہیں۔ ہسپتال میں بھرتی ہونے کے زمرے میں تمام بلوں کی ادائگی بعد میں کی جانے والی شرط بھی ہوتی ہے یا پھر کچھ پہلے سے طے شدہ پلان ہوتے ہیں۔

بڑی بیماریوں کےلیے پلان: اس طرح کے ہیلتھ انشورنس محض بڑی بیماریوں کو دائرے میں لاتے ہیں مثلاً دل کا ددرو ،اعضا کی منتقلی ،لقوہ اور گردے میں خرابی جیسے دوسرے امراض اس طرح کے پلان کا مقصد زیادہ پیسوں والے طبی اخراجات کا بیمہ کرنا ہوتا ہے۔

خاص شرائط والا بیمہ: یہ پلان خاص کر ذیابیطس اور سرطان سے ہونے والے مختلف پریشانیوں کے مد نظر بیمہ فراہم کرانے کے لیے بناگیا ہے۔ان میں وہ بھی فیچر شامل ہو سکتے ہیں جو بیماری کے نظم و نسخ کے لئے خاص طور پر خاص حالات کا بیمہ کرتے ہیں۔

*تازہ ترین اسکیم کی تفصیلات کو دھیان سے پڑھ لیں کیونکہ جو معلومات یہاں فراہم کی گئی ہے تبدیل ہو سکتی ہے ۔

12.ادھار سے جڑے پڑوڈکٹ

آج کے بڑھے ہوئے معیار زندگی کے مہنگے ہونے کی وجہ سے ، قرض ایک عام بات ہو گئی ہے ۔ بہت سارے لوگ ذاتی خرچ ، قرض برائے گا ڑی ، رہن کے قرضہ جات اور ڈھیر سارے

دوسرے قرضہ جات کے لیے درخواست دیتے ہیں ۔ ایسا لگتا ہے کہ ہر چیز کے لیے قرض موجود ہے ۔اکثر مالیاتی پریشانیاں زیادہ قرضوں کے نتیجہ میں شروع ہوتی ہیں ۔

مختلف قسم کے موجود قرضہ جات

ذاتی قرض (personal loan)

ذاتی قرض عام طور پر تب لیا جاتا ہے جب کوئی ناگہانی ضرورت پوری کرنی ہو اور وہ فوری طور پر ایک شخص کے مالیاتی پہنچ سے باہر ہو۔لوگ اکثر مالیاتی پریشانی میں آ جاتے ہیں جب وہ ذاتی قرض محض اضافی پیسوں یا کچھ بیوقوفی بھری چیزوں کے خریدنے کے لئے لیتے ہیں اور پھر ان کو پتہ چلتا ہے کہ وہ ماہانہ مطلوبہ رقم ادا نہیں کر سکتے ۔

اہم نکات

- سود کی زیادہ شرح 14-18%سالانہ ، زیادہ فیس اور یہاں تک کہ زیادہ ماہانہ قسطوں کے لیے تیار رہیں۔
- درخواست دینے کا مرحلہ وقت طلب ہو سکتا ہے منظور ہونےاور فنڈ حاصل ہونے میں ہفتوں لگ سکتے ہیں ، ناگہانی فوری ضرورتوں کے لیے نہایت ہی غیر فطری ہے ۔
- ذاتی قرضہ جات کی شرحوں اور شرطوں میں بہت فرق ہو سکتا ہے ، بہت دھیان سے تقابل کرنا عقلمندی ہے اور اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ گاہک کو ہنگامی فنڈ کے لیے جو ضروری ہو اس سے زیادہ ادائیگی نہ کرنی پڑے۔
- ذاتی قرض لینے سے پہلے وقت لیں اور ہوم ورک کر لیں ۔
- اس کا مشورہ نہیں دیا جاتا ہے الّا یہ کہ ہوئی ہنگامی ضرورت آن پڑے ۔

قرض برائے مکان

قرض برائے مکان محض ایک دوسرا قرض ہے جس میں آپ کا مکان قرض کی ادائیگی کےلئے بطور ضمانت ہوتا ہے۔ اگر آپ اپنا پہلا گھر خرید رہے ہیں تو قرض برائے مکان کے اندر باہر کی باریکیوں کو سمجھ لینا ضروری ہے ۔ معیشت کے اعتبار سے اور بازار کے حرکات کے اعتبار سے آنے والےفرق سے یہ طے ہوتا ہے کہ وہ کون کون سی چیزیں ہیں جو آپ کے قرض برائے مکان پر نافذ ہوتی ہیں۔

اہم نکات

- بینک جائداد کے مول کا 75-80% کا قرض ہی فراہم کرتا ہے۔
- بینکوں نے ابھی ابھی ایک نیا آفر شروع کیا ہے جو کم مدت کے لیے بہت کم اور 'پیچیدہ' شرح ہے ۔کچھ وقت کے بعد سود کی یہ رقم بڑھ جاتی ہے اور بات برابر ہی ہو جاتی ہے ۔تفصیلات پڑھنے میں بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے ۔
- زیادہ تر قرض برائے مکان کی کم از کم مدت تین سال یا اس سے زیادہ ہوتی ہے ۔

- پہلے ادائیگی کرنا چاہیں تو موٹی رقم جرمانے کے طور پر دینی ہوتی ہے۔
- مخفی فیس بشمول اپریزل فی اور دوسرے مد کی بلیں قرض کے ساتھ جڑی ہوتی ہیں۔
- اگر آپ گھر بیچنا چاہتے ہیں تو قرض کو فوراً ادا کرنا ہوتا ہے ۔

ریورس رہن (Reverse Mortgage)

ریورس رہن کا پورا آئیڈیا اس عام رہن کے طریقہ کار کے جہاں ایک شخص جائداد کے رہن کے بدلے بینک کو پیسہ دیتا ہے ، بالکل الٹا ہے ۔ یہ کانسپٹ خاص کر مغربی ممالک میں بہت پاپولر ہے ۔

اہم نکات

- ایک معمر شہری جس کے پاس ایک مکان کی جائداد ہے مگر مسلسل آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں وہ اپنی جائداد کو کسی بینک یا قرض برائے مکان دینے والی کمپنی کو بطور رہن دے سکتا ہے ۔بینک/مکان پر قرض دینے والی کمپنی اس شخص کو مسلسل پیسے دیتی رہتی ہے۔
- اچھی بات یہ ہے کہ جو شخص 'ریورس رہن ' اپنی جائداد کے لیے کرتا ہے وہ اس گھر میں زندگی بھر رہتا ہے اور مسلسل ضرورت کی آمدنی حاصل کرتا رہتا ہے ۔اس موثر طریقہ سے جائداد اپنے مالک کے لیے کماتی ہے ۔
- جس طریقہ سےیہ کام کرتا ہے وہ یہ ہے کہ بینک کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ مذکورہ شخص کے گزر جانے یا جگہ چھوڑنے کی حالت میں وہ جائداد کی نیلامی کر سکتا ہے اور قرض وصول کر سکتا ہے ۔اگر کچھ بھی اضافی رقم حاصل ہوتی ہے تو اس کے قانونی وارث کو دے دیا جاتا ہے ۔

ہندوستا ن میں RBIکے ذریعہ تیار کئے گئے ریورس رہن کے رہنما اصول کے اہم فیچر مندرجہ ذیل ہیں:

- کوئی بھی مکان مالک جس کی عمر 60سال سے زیادہ ہے وہ اس کامستحق ہے ۔
- قرض کی رقم زیادہ سے زیادہ رہائشی جائداد کے مول کا 60%ہوتا ہے ۔
- زیادہ سے زیادہ مدت 15سال ہوتی ہے ۔

- رہن پر دینے والا ماہانہ ، سہ ماہی ، سالانہ یا ایک مشت رقم کبھی بھی معاہدہ کے مطابق لے سکتا ہے ۔
- جائداد کے مول کا دوبارہ جائزہ بینک یا HFCکے تحت ہر پانچ سال پر کیا جانا ہوتا ہے ۔
- ریورس رہن کے ذریعہ جو بھی رقم موصول ہوتی ہے اس کو قرض مانا جاتا ہے آمدنی نہیں ۔
- ریورس رہن کی شرح طے شدہ ہو سکتی ہے یا گھٹتی بڑھتی اور یا تو بازار کےحالات کی مناسبت سے یا پھر ان میں سے کسی کی بھی بنیاد پر شرح سود رہن پر دینے والے کے ذریعہ منتخب کیا گیا ہو۔

تحفظات کے بدلے قرض

شئیروں کے بدلے قرض کا اصل مقصد اپنی سرمایہ کاری کو محفوظ رکھتے ہوئے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی ضرورتوں کو پور اکرنا ہوتا ہے ۔ لوگ اپنی مستقبل کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے بھی اور بغیر شیئر بیچے ہوئے نقد حاصل کرنے کے لیے بھی رجوع کرتے ہیں ۔یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ تحفظات کے بدلے قرض تبھی لیں جب ایک خاص رقم کچھ ماہ کے اندر آپ کے پاس آنے والی ہو اور آپ کو وقتی ضرورت کے طور پر فنڈ درکار ہو۔

اہم نکات

- RBIبینکوں کو ڈی میٹ شئیر کے مول کا 75%اور فیزیکل شئیروں کا 50%تک قرض دینے کی اجازت دیتی ہے ۔البتہ بینک اپنی حد مقرر کر سکتی ہے اور کرتی ہے کہ جس حد تک قرض دینا ہے ۔
- بینکوں کے پاس منظور شدہ تحفظات کی فہرست ہوتی ہے جن کے بدلے وہ قرض دیتے ہیں اور یہ فہرست ہر قرض دینے والوں کے پاس مختلف ہو سکتی ہے۔اور اس فہرست میں وقتاً فوقتاً تبدیلی کی جاتی ہے ۔
- میوچول فنڈ کی اکائیوں کے بدلے قرض ان کے NAVمول پر مبنی ہوتے ہیں ۔
- قرض کی رقم جو آپ کو ملتی ہے وہ تحفظ کے مول، نافذ ہونے والے نفع نقصان ، آپ کی خدمات اور قرض واپس کرنے کی صلاحیت اور دوسرے شرائط پر مبنی ہوتی ہے ۔
- سود کی شرح عموماً 14%سے 18%کے درمیان ہوتی ہے ۔

- الگ الگ بینکوں کا چارج الگ الگ ہوتا ہے اور عموماً جاری کرنے کی فیس (1-1.5%) اور کاغذی کاروائی کا چارج شامل ہوتا ہے۔
- صرف وہ شئیر ہی قابلِ قبول ہوتے جن کی پوری قیمت ادا ہو چکی ہوتی ہے ۔
- شیئروں کے وہ اسناد جو کارپوڑیٹ ، کم عمر اشخاص ، فرموں ، HUFاور NRIکے ہوتے ہیں وہ اس اسکیم کے تحت فائننس کیے جانے کے اہل نہیں ہوتے ۔

ہر ایک قرض کے لیے برائے مہربانی تازہ رہنما اصول /ضوابط دیکھیں ۔

کریڈیٹ کارڈ کا قرض

لوگ اس کا بیجا استعمال غیر ضروری چیزوں کو خرید کر کرتے ہیں ۔

کریڈٹ کارڈ کے قرض سے دور رہیں : بہت سارے لوگ کریڈٹ کارڈ کے قرض کے وجہ سے پریشان رہتے ہیں محض کم از کم ضروری رقم کی ادائیگی(minimum payment) مہنگی ہوتی ہے اور قرض کو زیادہ وقت تک برقرار رکھنے کو یقینی بنائیگی۔اپنے قرضوں کو مسلسل زیادہ سے زیادہ ادا کرنے کی کوشش کریں –آپ خوش ہونگے کہ آپ نے ایسا کیا۔

اہم نکات:

- کریڈٹ کاڑد پر سود کی شرح دوسروں کے مقابلے شاید سب سے زیادہ ہوتی ہے ۔سود 18%سے 36%سالانہ تک ہوتی ہے۔
- سود اور جرمانہ کے ذریعہ قرض بڑھتا جاتاہے اگر آپ اپنا بل بغیر سود والی مدت ختم ہونے سے پہلے پہلے ادا نہیں کرتے تو آپ زیادہ شرح سود ادا کرتے ہیں ۔یہ آپ کے کریڈٹ کارڈ کے قرض کو گھٹانے میں مشکل پیدا کر سکتا ہے۔
- زیادہ تر کریڈٹ کارڈ کی حدیں کم ہونے سے کچھ قرض دار یہ بھول جاتے ہیں کہ ماہ بہ ماہ انہیں کم پیسے ادا کرنے ہوتے ہیں ۔یہ بہت ہی خطرناک عادت ہے کیونکہ سود کی رقم جو آپ ادا کرتے ہیں وہ جلد ہی بڑھ کر آپ کے اصل قرض سے کہیں زیادہ ہو جاتی ہے ۔
- زیادہ کارڈ رکھنے کی حالت میں بہت محتاط رہیں اور کریڈٹ کارڈ مہیا کرانے والی کمپنیوں کے اشتہارات سے بھی خبر دار رہیں کیونکہ وہ جان بوجھ کر یہ کوشش کرتی ہیں کہ آپ اپنے کریڈٹ کارڈ کی حد بڑھا لیں ۔

زیادہ قرض سے بچنے کے اقدام

قرض کی حد مقرر کر لیں ۔

- یہ فیصلہ کر لیں کہ کتنا قرض آپ برداشت کر سکتے ہیں ۔پھر یہ یقینی بنائیں کہ کل قرض اس رقم سے کم ہو۔
- آپ یہ حد بھی مقرر کرنا چاہیںگے کہ کتنا پیسہ آپ اپنے تنخواہ کا قرضوں پر خرچ کرنا چاہتے ہیں ۔اس طرح کی حدیں طے کرنے سے یہ بہت ہی فائدہ مند ہوتا ہے کہ یقینی ہو جائے کہ آپ اپنے قرض کو اس سے زیادہ نہیں بڑھائنگے ۔

قرضوں کی خریداری دھیان سےکریں

- اگر آپ کو قرض لینا ہے تو آپ اچھی طرح تحقیق کر لیں ۔ہمیشہ یہ سمجھ لیں کہ آپ اپنے قرض کے لیے کتنا سود ادا کریںنگے اور کم سے کم شرح سود اور زیادہ سے زیادہ گوارہ کئے جانے لائق قرض کے بارے میں معلوم کر سکتے ہیں۔اس سے یہ طے ہو جائگا کہ آپ سود کی شرح پر ضرورت سے زیادہ خرچ نہیں کر رہے ہیں۔
- سال میں ایک دفعہ یہ ضرور معائینہ کر لیں کہ آپ ابھی بھی اچھی شرح سود حاصل کر رہے ہیں اور سب سے بہتر ممکنہ قرض کی ڈیل آپ کی ہے۔

آزمائش میں نہ پڑے

- ایک دفعہ جب آپ یہ دکھا دیںنگے کہ آپ قرض لے کر ادا کر سکتے ہیں تو بہت ساری کمپنیاں آپ کو اور کریڈٹ دینے کے لیے بےچین ہونگی ۔کمپنیاں آپ کو اور کریڈٹ کارڈ آفر کرنا شروع کر سکتی ہیں اور آپ کو قرض دینے والا آپ کو اضافی کریڈٹ پڑوڈکٹ آفر کر سکتا ہے۔
- نئے نئے قرض لینا آزمائش میں ڈال سکتا ہے اس لیے آپ کو ایسا کرنے میں فکر مندہونا ہوتا ہے۔آپ صرف تبھی قرض یا کریڈٹ کی خدمات لیں جب آپ کو سچ مچ ان کی ضرورت ہو۔

بلوں کو ادا کرنے کا خود کار طریقہ

- بہت سارے بینک اور آجر آپ کو یہ اجازت دیںنگے کہ آپ کی تنخواہ سے کچھ پیسے خود کار طریقہ سے ادا ہو جائیں ۔
- یہ سب سے اچھا راستہ ہے یہ یقینی بنانے کا کہ آپ کے بل وقت پر ادا ہو جائیں ۔ساتھ ساتھ آپ پیسوں کو دیکھنے سے پہلے ادا کر دیتے ہیں ، بھولنے کا امکان بہت کم رہتا ہے ۔

13.سرمایہ کاری کی حکمتِ عملی

منظم سرمایہ کاری کا منصوبہ:

جلدی شروع کرنا مالیاتی منصوبہ بندی کا اہم نکتہ ہوتاہے؛ آج کل کوئی ضروری نہیں کہ دولت مند ہونے کے لیے اپنے خاندان سے دولت وراثت میں آئے-SIP یا منظم سرمایہ کاری کا منصوبہ ایک

بہترین طریقہ کار ہے جس سے آپ طے شدہ رقم سے بہت کم پیسے مسلسل لگا کر (عام طور پر ایک ماہ) زیادہ تر SIPکم از کم 500ہر ماہ سے شروع ہوتا ہے ، یہ آپ کےجیسے شروع کرنے والوں کے لیے گوارہ کئے جانے لائق ہے ۔

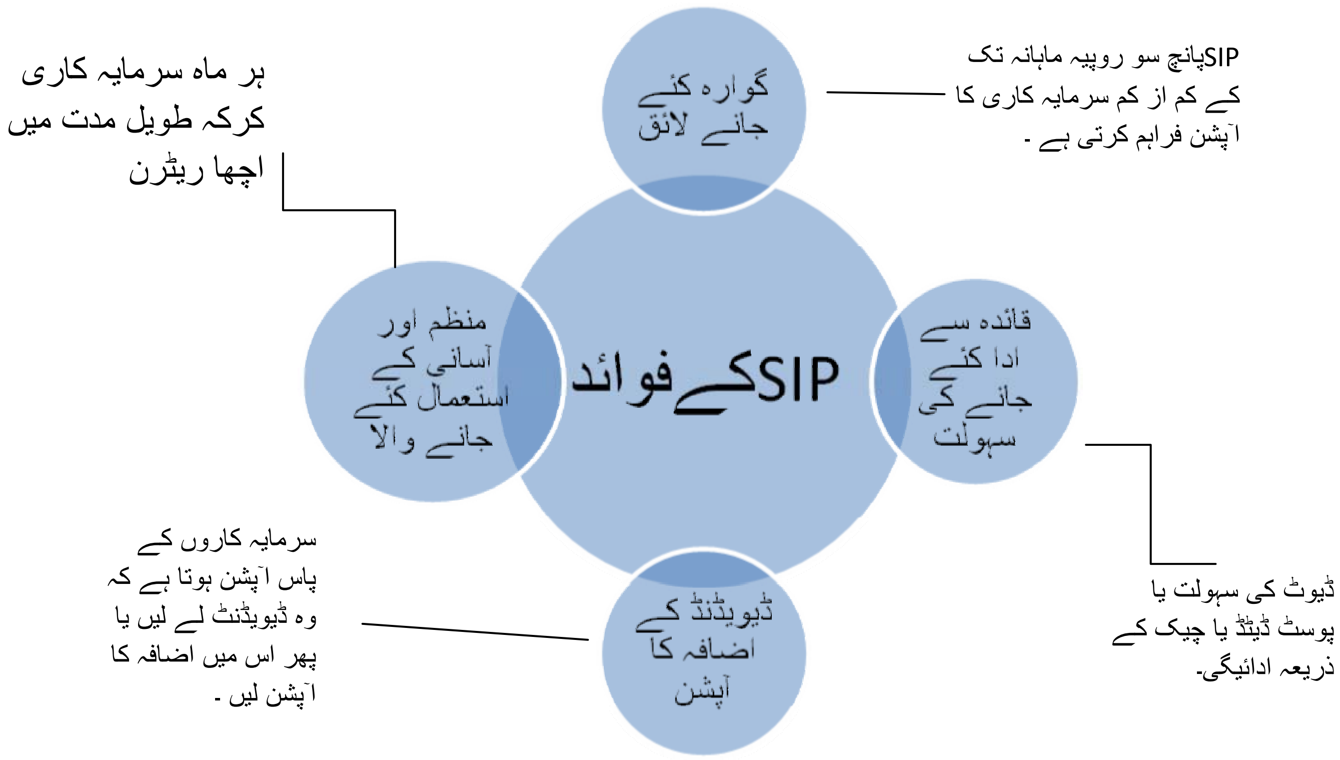

روپیہ کے قیمتوں کے اوسط کرنے کا کانسپٹ :

SIPروپیہ کی قیمتوں کو اوسط کرنے کا کانسپٹ استعمال کرتا ہے ۔مجھے ایک مثال کی مدد سے یہ واضح کرنے دیجیئے۔

ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل
الف: سرمایہ کاری کی گئی رقم (روپیہ ماہانہ)	500	500	500	500
ب:NAV	8	10	13	12
ج:اکائیوں کا شمار (الف/ب)	62.5	50	38.46	41.67

اگر آپ 500 روپیہ کی سرمایہ کاری جنوری کے ماہ میں کرتے ہیں تو یہ آپ کو 62.50اکائیوں تک لے جاتا ہےجبکہ اس کے مقابلے میں اپریل میں 41اکائیاں ہوتی ہیں-500روپیہ کی سرمایہ کاری ہر ماہ کر کہ بازار میں جب گراوٹ ہو تو آپ زیادہ شیئر خریدتے ہیں اور جب بازار تیزی پر ہو تو کم شئیر خریدتے ہیں۔ پس اس طرح سے اوسط قیمت فی اکائی کم ہو جاتی ہے-SIPایک زبردست طریقہ کار ہوتا ہے جس سے آپ کا وقت اور اسٹاک مارکیٹ کی حرکات و سکنات پر نظر رکھنے میں آپ کی کوشش دونوں بچ جاتی ہے-

کیا آپ کو معلوم ہے

یک بارگی سرمایہ کاری میں SIPسے کہیں زیادہ رسک ہوتا ہے-

14.پیسے کاخسارہ کیسے روکیں

بازار کے تازہ اتار چڑ ھاو سے ہر سرمایہ کار کاواقف ہونا بہت ضروری ہوتا ہے۔کیونکہ اس سے سرمایہ کار مالیاتی بازار کے مختلف واقعات سے واقف رہ‌ی‌نگے ۔اس کے علاوہ اور بھی مختلف معاملات ہوتے ہیں جن کا دھیان رکھنا آپ کے پورٹ فولیو کے لیے ضروری ہوتا ہے ۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں تو اس کے نتیجہ میں آپ کے ریٹرن کا نقصان ہو سکتا ہے ۔

اگر آپ میوچول فنڈ میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں تو آپ فنڈ کے روزانہ کے NAV(خالص اثاثہ کا مول)پر نظر رکھ سکتے ہیں ٹھیک اسی طرح جس طرح آپ روزانہ اسٹاک کی قیمتوں پر نظر رکھتے ہیں ۔آپ کو مختلف مالیاتی تناسبات مثلاً منافع جات ، قرض چکانے کی صلاحیت کا تناسب اور سیال ہونے کا تناسب سے باخبر ہونا چاہیے۔کیونکہ یہ آپ کو آئیڈیا دیتا ہے کہ مذکورہ کمپنی اپنے

پروجیکٹ میں کس طرح منافع جات ، شئیر کا مول اور دوسرے محرکات کی وضاحت کرتی ہے ۔اگر آپ بانڈز میں سرمایہ کاری کرتے ہیں تو آپ کو بانڈ کے پورا ہونے کا وقت سود کی شرح اور بانڈ کے دوسرے معاملات سے باخبر رہنا چاہیے ۔اگر آپ کو یہ معلوم ہے کہ ایک کمپنی نے پہلے اپنے قرض داروں کو سود کی ادائیگی کرنے میں گڑبڑ کی ہے تو یہ بہتر ہے کہ آپ اس فرم کی تحفظات میں سرمایہ کاری نہ کریں ۔مول کی تکنیک کے بارے میں جاننا مثلاً تناسبات کا تجزیہ اور سرمایہ کاری کی ادائیگی ہمیشہ محفوظ ہوتا ہے ۔

آپ کو اپنی سرمایہ کاری کے مول کی بازار کے حرکات و سکنات ، معاشی حالات اور دوسرے محرکات کی وجہ سے تبدیلی پر اپنی نظر گڑائے رکھنی چاہیے۔

آپ اپنی سرمایہ کاری کا تجزیہ کمپنیوں کے مالیاتی بیان ناموں ، ان کے کارکردگی کی تاریخ اور مستقبل میں کمپنی کے اچھی کارکردگی کی امیدوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے کر سکتے ہیں ، تب آپ کمپنی میں سرمایہ کاری کرنے کی سوچ سکتے ہیں ۔ آپ کو کوشش کرنی چاہیئے کہ آپ کمپنی کے مالیاتی بیان ناموں سے خود کو ہم آہنگ کر لیں کہ کمپنی کس طرح سے اپنے مالیات کا استعمال کرتی ہے ۔آپ کو اشتہاروں کے چکنی چپڑی باتوں سے محتاط رہنا چاہئے ، جو کمپنیاں عام لوگوں کو مرعوب کرنے کے لیے کرتی ہیں ۔کمپنیاں نتیجہ کے حصہ کے اعلان کے طور پر اپنی کارکردگی میں جو کچھ لکھتی ہیں ان کو پڑھنے کے لیے آپ کو اپنے اندر صلاحیت پیدا کرنی چاہیے ۔آپ کے ذریعہ کی گئی ہر سرمایہ کاری اہم ہوتی ہے اس لیے آپ کو ایک پڑوڈکٹ میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے جب تک آپ سرمایہ کاری سے آمد حاصل نہ کرلیں پوری نگہداشت کرنی چاہیے۔ وہ وقت جو بالکل شروع کا ہوتا ہے جس میں آپ سرمایہ کاری کرتے ہیں یعنی اپنے فنڈ سے اثاثہ خریدتے ہیں اس وقت سے لے کراثاثہ بیچ کر اپنی آمد حاصل کرنے تک کی پوری مدت Investment Life Cycleکہلاتی ہے ۔ہر سرمایہ کار کو اپنی سرمایہ کاری کی دیکھ بھال سرمایہ کاری کرنے کی وقت سے لیکر اس سے باہر آنے تک کرتے رہنا چاہیے ۔وہ پوری مدت جس میں آپ سرمایہ کاری کیے ہوئے ہوتے ہیں اس میں آپ کو اپنی سرمایہ کاری کی جانچ پرکھ برقرار رکھنی چاہیے ۔اور یہ وقت اور مدت ہر سرمایہ کار کا مختلف ہوتا ہے ۔کچھ ،کاروبار میں کچھ ہی منٹوں میں آتے اور نکل جاتے ہیں ، کچھ کو گھنٹوں لگ جاتے ہیں ، کچھ کو پورا دن اور کچھ تو پورے سال سرمایہ کاری میں رہتے ہیں ۔لیکن ہمیشہ اس بات کا مشورہدی جاتی ہے کہ سرمایہ کار کو زیادہ مدت تک سرمایہ کاری میں رہنا چاہیے تاکہ اس سے فائدہ ہو سکے ۔جتنی زیادہ دیر تک آپ سرمایہ کاری کئے ہوئے ہوتے ہیں آپ کو اتنا ہی کم ٹیکس دینا پڑتا ہے ۔ بہت لوگ ایسا نہیں کرتے کیونکہ ان کو جلدی زیادہ منافع کمانے کی امید ہوتی ہے ۔

ٹیکس کی منصونہ بندی

ہر فرد کو اس کی سرمایہ کاری پر ٹیکس کے نفاذ کے بارے میں جان لینا چاہیے ۔ہر فرد کو انکم ٹیکس دینا ہوتا ہے ، لیکن کتنا یہ منحصر کرتا ہے اس بات پر کہ وہ کون سے ٹیکس بریکٹ میں آتا ہے ۔

جبکہ جب سرمایہ کاری کی بات آتی ہے تو آپ کچھ ٹیکس میں کمی کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔

انکم ٹیکس کے دفعہ * 80C کے تحت 1,00,000روپیہ کی حد تک ٹیکس میں چھوٹ ملتی ہے اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کون سے ٹیکس بریکٹ میں آتے ہیں ۔یہ اِن سرمایہ کاریوں کو دائرہ میں لاتے ہیں –

- پڑوڈنٹ فنڈ (provident fund)
- پبلک پڑوڈنٹ فنڈ (public provident fund)
- لائف انشورنس پریمیم(life insurance premium)
- پنشن کے منصوبہ (pension plans)
- میوچول فنڈ س کی اکویٹی لنکڈ کی بچت اسکیمیں
- انفراسٹرکچر بانڈ(infrastructure bonds)
- نیشنل سیونگ سرٹیفیکیٹ(national savings certificates)

انکم ٹیکس کے دفعہ *80D کے تحت آپ کو یہ اجازت ہوتی ہے کہ صحت کا بیمہ کے پریمیم پر آپ کو چھوٹ ملے ۔یہ 1,00,000روپیہ کی حد سے اوپر اور زیادہ پر دفعہ *80Cکے تحت ملتا ہے 80D-30000تک کی چھوٹ فراہم کرتا ہے ۔ معمر شہریوں کے 20ہزار تک کی چھوٹ روا ہوتی ہے ۔یہ چھوٹ ان سبھی پریمیم پر جو خود کے لئے ، شریکِ حیات کے لیے ، والدین اور بچوں کے لئے صحت کا بیمہ کرانے پر دینا ہوتا ہے ان پریمیم کے لئے موجود ہوتا ہے ۔اس کا نفاز پروپرائٹر فرموں کے ذریعہ دئے گئے چیک پر بھی ہوتا ہے ۔اس ایکٹ میں قرض برائے مکان بھی مستثنہ ہوتا ہے ۔خود استعمال لائے جانے والی جائداد کے لئے قرض برائے مکان پر لیا جانے والا سود 15,0000تک سالانہ ٹیکس سے مستثنہ ہوتا ہے ۔حالانکہ اس کا نفاذ صرف تین مالیاتی سالوں میں رہائش کے لیے بنائے گئے تعمیرات پر لیے گئے قرضوں پر ہوتا ہے اور اگر یہ قرض 1اپریل 1999کے بعد لیے گئے ہو تو۔

*قارئین سے گزارش ہے کہ وہ تازہ ترین ٹیکس کی تفصیلات کسی معتبر ذرائع سے معلوم کر لیں ۔

15.سرمایہ کاری کی شروعات کیسے کریں؟

کوئی بھی شخص سرمایہ کاری کی شروعات مندرجہ ذیل اقدام کے ذریعہ کر سکتا ہے:-

1. سرمایہ کاروں کے پاس مندرجہ ذیل دستاویزات ہونا چاہیے۔

- ذاتی پہچان (PAN-(personal identification proof کارڈ ، پاس پورٹ کاپی ، ڈرایوئنگ لایسینس کاپی،
- اڈریس پروف - ہوٹیلیٹی بلیں –ٹیلی فون ، بجلی بل ۔

2. سر مایہ کار وں کو چاہیے کہ وہ کسی ماہر ایجینٹ سے رابطہ کریں وہ دلال ، رابطہ منیجر وغیرہ ہو سکتا ہے ۔

3. سرمایہ کار کو ایک (KNOW YOUE CLIENT)KYC فارم پرُ کرنا ہوتا ہے اور ضرور ی تفصیلات بھی فراہم کرنی ہوتی ہے ۔اس کے علاوہ اس کو دلال اور موکل کے بیچ معاہدہ بھی کرنا ہوگا ۔

4. سرمایہ کاروں کو اس کے بعد ایک ڈیمیٹ کھاتا کھولنے کی ضرورت ہوتی ہے اور ایک کلیئرنگ بینک کھاتا بھی ۔اس کے لئے اس کو اپنے بینک کھاتے کی تفصیلات مہیا کرانی ہوگی ۔

ایک بار یہ اقدام پورے ہو جائیں اس کے بعد سرمایہ کار مالیاتی بازار میں کاروبار شروع کر سکتا ہے ۔کسی بھی طرح کے اختلافات پیدا ہونے کی حالت میں سرمایہ کار مندرجہ ذیل اٹھاریٹیوں سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں ،

اگر معاملہ حل نہ ہو تو	اتھارٹی جہاں پہلی دفعہ رابطہ کرنا ہے	اثاثہ کاطبقہ	نمبر شمار
SEBI\MCA	کمپنی \اسٹاک ایکسچینج (اگر کاروبار ایکسچینج پر مبنی ہو تو)	شئیر\تحفظات	1
RBI\MOF	کمپنی \اسٹاک ایکسچینج (اگر کاروبار ایکسچینج پر مبنی ہو تو)	کارپوڑیٹ قرض	2
FMC	اسٹاک ایکسچینج	کموڈیٹیز	3
RBI	اسٹاک ایکسچینج	فارکس	4
IRDA	کمپنی	انشورنس	5
SEBI	AMC\ اسٹاک ایکسچینج (اگر کاروبار ایکسچینج پر مبنی ہو تو)	میوچول فنڈس	6
RBI	NBFCمتعلقہ	NBFC	7
SEBI	کمپنی	فہرست\فہرست سے نکلنا\ٹیک اوور\واپس خریدنا	8
MCA	کمپنی	یکجا کرنا\ تحلیل کرنا	9
RBI	سرکاری قرض کی حالت میں		10.

سی
کیو
ری
SEBI-ٹیز اور ایکسچینج بورڈ آف انڈیا
MCA-منسٹری آف کارپوڑیٹ افئیرس
RBI-ریزرو بینک آف انڈیا
MOF– منسڑی آف فائنانس
FMC-فاروارڈ مارکیٹ کمیشن
IRDA-انشورنس ریگولیٹری اور ڈیولیپ منٹ اتھاریٹی۔

16.مالیاتی تعلیم کے فوائد

مالیاتی تعلیم کی نا گزیز ضرورت دو وجھوں سے پڑتی ہے ۔
پہلی ذاتی مالیات کے دیوالیہ پن کی وجہ سے ۔آج نو جوان اپنے اوقات سے زیادہ آگے بڑھ کر جیتے ہیں ، کریڈٹ کارڈ کے قرضہ ہوتے ہیں اور رسکی سرمایہ کاری کرتے ہیں ۔
دوسری اکثر نئے اور پیچیدہ مالیاتی پڑوڈکٹ کی زیادتی جو کنزیومروں کے مالیاتی مہارت کا متقاضی ہوتا ہے ۔بازار کے زیادہ پیچیدہ حالات اور ٹیکس قانون کی بدلتی ہوئی پیچیدگیوں کے مدّنظر بہتر مالیاتی تعلیم ضروری ہے ۔

حتی کہ سرکاری نوکری کرنے والے پرانی اسکیموں کی واضح حصہ داریوں کے ساتھ ساتھ سبکدوشی پر واضح فوائد کی طرف جا رہے ہیں۔ اس لیے سبکدوشی کی منصوبہ بندی بہت اہم ہو گئے ہے ۔ مالیاتی تعلیم کے کچھ فوائد یہ ہیں :

- محفوظ مالیاتی مستقبل کے تعمیر میں معاون ۔مالیاتی تعلیم کی کمی کسی بھی فرد یا خاندان کی طویل مدتی مقاصد کے لیے بچت کرنے کی صلاحیت اور انہیں کسی بڑے مالیاتی بحران سے مقابلے کی صلاحیت پر برا اثر ڈال سکتا ہے ۔
- مالیاتی بحران کے لیے تیار رہنا۔ تھوڑے تھوڑے پیسے سے مالیاتی منصوبہ بندی کرنا آپ کو آفاتِ ناگہانی سے مقابلہ کے لیے تیار رکھتا ہے ۔
- جو لوگ مالیاتی طور پر جانکار ہوتے ہیں وہ ان مالیاتی پڑوڈکٹ کو خریدنے میں پرہیز کرتے ہیں اور اس طرح سے وہ اشتہرات کے سنہرے پھندے سے بھی بچ جاتے ہیں ۔
- تقمیل کا احساس۔ مالیاتی تعلیم لوگوں کو ان کے مقاصد کے قریب لے جانے میں موثر ہوتی ہے ۔
- پیسوں کے تئیں ضابتگی کی وجہ سے ایک ذمہ دار فرد بناتی ہے ۔ لوگوں کو زیادہ خرچ سے بچنے اور بچت اور سرمایہ کار ی کی عادت ڈالنے میں معاون ہوتی ہے ۔
- بینکوں اور دوسرے قرض دینے والوں کے پڑوڈکٹ کے ذریعہ آپ ایسی ادھار دینے کی عادت سے جو سوالوں کے گھیرے میں ہو آگاہ رہتے ہیں ۔
- آپ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ آپ اپنے اہل خانہ کے لئے اچھی مثال قائم کر رہے ہیں ۔
- پیسوں کو منظم کرنے کی صلاحیت زندگی کے دوسرے امور پر بھی مثبت اثر ڈالتی ہے ۔

17.سرمایہ کاروں کا تحفظ اور انکے مسائل کے حل کا طریقہ کار

سرمایہ کار کا تحفظ

- سکیوریٹیز ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI)کا قیام تحفظات کے بازار میں سرمایہ کاروں کے مفاد کے تحفظ کی غرض سے کیا گیا تھا۔

- SEBIسرمایہ کاروں کے مفاد میں تمام ایجینٹوں یا دوسرے تحفظات بازار سے جڑے لوگوں کو تحفظات کے بازار کی ترقی کے لیے احکامات جاری کر سکتی ہے ۔

- SEBI نے ایک ضابطہ SEBI (Investor Protection Fund) 2009نے جاری کیا ہے جس کا مقصد سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے کیے جا رہے عمل کو مضبوط بنانا ہے ۔ا س فنڈ کو مندرجہ ذیل مقاصد کے تحت استعمال میں لایا جائیگا:-
  - سرمایہ کاروں کے مد نظر، تعلیمی عمل بشمول سیمینار، ٹرینگ ، تحقیق و اشاعت ۔
  - میڈیا –پڑنٹ ، الیکٹرا نک کے ذریعہ سرمایہ کاروں کے مد نظر بیداری پروگرام۔
  - سرمایہ کاروں کی تعلیم برائے فنڈنگ اور بورڈ کے ذریعہ منظور شدہ سرمایہ کاروں کی تنظیموں کے لئے بیداری کی غرض سے کی جانے والی کارکردگیاں۔
  - بورڈ سے منظور شدہ سرمایہ کار تنظیموں کو ان تحفظات کے سرمایہ کاروں کے مفاد میں جو فہرست میں ہیں یا فہرست میں لانے کی تجویز پیش کی جا چکی ہے ، قانونی کاروائی میں مدد فراہم کرنا ۔
- ایکسچینج نے انویسٹر پروٹکشن فنڈ (IPF) گڑبڑ کرنے والے ممبروں کے خلاف دعوہ درج کرنے کے لیے قائم کیا ہے ۔
- ایکسچینج ممبروں اور سرمایہ کاروں inter –seنمبروں کے درمیان سالیسی میں معاونت بھی کرتی ہے ۔

سرمایہ کاروں کے مسائل کے حل کا طریقہ کار

- SEBI اور اسٹاک ایکسچینج نے سرمایہ کاروں کے مسائل کے تیزی سے حل اور سرمایہ کاروں کے تحفظات بازاروں سے جڑے شکایتوں کے سنوائی کے لیے الگ سے ایک شعبہ قائم کیا ہے ۔
- SEBI نے تمام اسٹاک ایکسچینجوں ، رجسٹرڈ دلالوں ، چھوٹے موٹے دلادوں ، ڈیپوزیٹریوں اور فہرست میں نامزد کمپنیوں کو سرمایہ کاروں کی شکایتوں کے حل کے لیے ڈیویژن آفیسروں کے ذریعہ ایک خاص ای –میل دستیاب کروانے کی ہدایت جاری کی ہے ۔
- SEBI نے سرمایہ کاروں کےتحفظات کے بازار سے جڑی پریشانیوں کے حل کے لیے ایک میکانزم تیار کیا ہے ۔
- SEBI اپنے صدر دفتر ممبئی اور اپنے علاقائی دفتروں نئی دہلی ، چنئی ، کولکاتہ اور احمدآباد میں سارے کام والے دنوں میں‘‘ Walk –in’’ خدمات فراہم کرتی ہے ۔ سرمایہ کار ان دفاتر میں اپنے مفادات کے جڑی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں ۔کچھ خاص خاص دنوں میں سرمایہ کار SEBI کے بڑے افسروں سے بھی مل سکتے ہیں ۔
- سرمایہ کار اپنی شکایتیں SEBI میں investorcomplaints@sebi.gov.in پردرج کرواسکتے ہیں ۔

- سرمایہ کار کسی بھی مدد کے لیے SEBI سے asksebi@sebi.gov.in پر رابطہ کر سکتے ہیں -

18.خلاصہ

- مالیاتی منصوبہ بندی کی اہمیت کو جاننا۔
- قلیل اور طویل مالیاتی مقاصد متعین کرنا۔
- مالیاتی مقاصد تیار کرنا اور اس کی کارگزاریوں پر نظر رکھنا۔
- آمدنی کے لیے سرمایہ کاری کرنا اور آمدنی کو افراطِ زر کے ساتھ ساتھ بڑھانا
- ضرورتوں اور خواہشات کے درمیان فرق کرنا
- اگر ٹیکس ادا کرنے کے بعد کی آمدنی سے آپ کا خرچ پورا نہیں پڑتا تو معیارِ زندگی سے سمجھوتہ کریں
- اپنے تمام مالیاتی وسائل کو منظم کرنے کا منصوبہ بنائیں
- ان معاملات سے واقف رہیں جو آپ کی سرمایہ کاری پر اثر ڈال سکتے ہیں مثلاً افراطِ زر ٹیکس وغیرہ
- آپ کی سرمایہ کاری کس طرح کام کر رہی ہے ، آپ کی آمدنی کی ضرورتوں کی تبدیلی، مالیاتی بازار اور پروڈکٹ کس طرح بدل رہے ہیں، اور کس طرح آمدنی آپ کے مقاصد کو حاصل کرنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہے ان تمام امور پر نظر رکھیں۔

19.اہم ویب سائٹیں

1. www.sebi.gov.in

2. www.rbi.org.in
3. www.amfindia.cm
4. www.investor.sebi.gov.in
5. www.nseindia.cpm
6. www.bseindia.com
7. www.federalreserve.gov.in

ان میں سے کسی بھی موضوع پر مستقبل میں مالیاتی تعلیم کے پروگرام مندرجہ ذیل ہیں۔

1. اسکولی بچوں کے لئے
2. کالج کے طالب علموں کے لئے
3. متواتر آمدنی والے طبقے کے لئے
4. ایگزیکوٹیو
5. سبکدوشی کی منصوبہ بندی
6. گھر بنانے والے کے لئے
7. اپنی مدد آپ کرنے والے طبقے کے لئے

یا
تحفظات کے بازار کے مندرجہ ذیل کسی بھی موضوع کے نام سے :

1. آفر کئے گئے دستاویز کو کیسے پڑھے۔
2. اسٹاک ایکسچینج کے ذریعہ ترجیحی بازار میں کیسے سرمایہ کاری کریں۔
3. تحفظات میں کاروبار کیسے کریں/سرمایہ کاروں کے لیے گائڈ
4. D/matکھاتے اور depositories
5. میوچولفنڈز کیا کریں اور کیا نہ کریں۔
6. مشترکہ سرمایہ کاری کی اسکیمیں –کیا کریں اور کیا نہ کریں۔
7. شئیروں کی واپس خریداری، تحفظات کی فہرست سے باہر ہونا۔
8. Takeoverکے قائدے
9. سرمایہ کار کے مفاد- اس سے کیسے نجات پائیں۔
10. برائے مہربانی SEBIسے feprogram@sebi.gov.inپر رابطہ کریں۔

یا

ڈپٹی جنرل مینیجر
OIAE-IAD

SEBIبھون

پلاٹ نمبر G,C4-A, بلاک باندرہ ، کرلا کمپلیکس، باندرہ (ایسٹ)، ممبئی 400051

فون:+91-22-26449218

SEBIکی پورے ہندوستان میں دفاتر کے رابطے کی تفصیل

صدر دفاتر

SEBIبھون

پلاٹ نمبر G,C4-A, بلاک باندرہ ، کرلا کمپلیکس، باندرہ (ایسٹ)، ممبئی 400051
فون: \+91-22-26449000\40459000\9114 فیکس:-+91-22-26449016
20\40459016-20
ای میل: sebi@sebi.gov.in

(مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، گوا، دیئو، دمن اور دادر، اور نگر حویلی)

شمالی ریجنل آفس، پانچویں منزل ، بینک آف برودہ بلڈنگ، 16سنسد مارگ، نئی دہلی .110001 فون:05-23724001-11-91+ فیکس:23724006-11-91+ ای میل:sebiro@sebi.gov.in (ہریانہ،ہماچل پردیش،جموں اور کشمیر،پنجاب،اتر پردیش،چنڈی گڑھ،اتراکھنڈ اور دہلی-)	جنوبی ریجنل آفس ڈی مونتے بلڈنگ،تیسری منزل،32D مونٹے کالونی،TTKروڈ،الور پیٹ، چنئی: 600018 فون: 24674000/24674150-044-91+ فیکس: 24674001-044-91+ ای میل: sebisro@sebi.gov.in (اندھرا پردیش،کرناٹک،کیرل، تمل ناڈو، پونڈی چیری، اورلکش دیپ،اور مینی کو آئی لینڈ)
مشرقی ریجنل آفس ایل & ٹی چیمبرز ،تیسری منزل،16کماک اسٹریٹ، کولکا تا700017- فون:23023000-33-91+ فیکس:22874307-33-91+ ای میل:sebiero@sebi.gov.in (اسام، بہار، میگھا لیہ، ناگا لینڈ، اڑیسا، ویسٹ بنگال، ارونا چل پردیش، مزورم، تری پورہ، سیکیم، جھاڑکھنڈ،انڈامان اور نیکوبار آئی لینڈ)	مغربی ریجنل آفس یونٹ نمبر :002،گراونڈ فلور -SAKAR 1,،گاندھی رام ریلوے اسٹیشن کے قریب ، نہرو برج کے سامنے، آشرم روڈ *احمد آباد380009* فون: 35-26583633-079-91+ فیکس:26583632-079-91+ ای میل sebiaro@sebi.gov.in (گجرات اور راجستھان)